REGD No L 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

روزنامہ — لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم جمعہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ "، سہ ماہی ۷ "، ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ۱ ؍

۱۰ ذیقعدہ ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۲۵ ظہور ۱۳۲۹ ہش	۲۵ اگست ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۹۷

اگر تمام ریاست پر جمعیت اقوام کی بالادستی تسلیم کی گئی تو فیصلہ پاکستان کے حق میں نکلیگا

— آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کے متعلق پنڈت نہرو کے خدشات —

نئی دہلی ۲۴ اگست ۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج سر اوون ڈکسن کی ناکامی کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ۔ کہ ریاست جموں و کشمیر میں آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کا تعلق ہندوستان کی حکومت کشمیر کے عوام اور جمعیت اقوام کے ساتھ ہے ۔ اس معاملے میں پاکستان فریق نہیں بن سکتا ۔ یہ ہو سکتا ہے ۔ کہ پاکستان کو اس میں دلچسپی ہو ۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے ۔ کہ وہ اس میں مداخلت بھی کرے ۔ انہوں نے یہ انکشاف بھی کیا ۔ کہ ہندوستان نے سلامتی کونسل کی قرارداد کو اس شرط پر منظور کیا تھا ۔ کہ ریاست میں شیخ عبداللہ کی بالادستی ختم نہیں ہوگی ۔ اور آزاد کشمیر کی حکومت ٹوٹ کر اس کا علاقہ بھی شیخ عبداللہ کے زیر اقتدار آ جائیگا ۔ مزید کہا سر ڈکسن نے محدود علاقے میں رائے شماری کی جو تجویز پیش کی تھی ۔ اسے پاکستان نے مسترد کر دیا ۔ ڈکسن خود یہ چاہتے تھے ۔ کہ رائے شماری کے دوران میں ریاست کا نظم و نسق اقوام متحدہ سنبھال لے ۔ لیکن ہندوستان اس پر کبھی راضی نہیں ہوگا ۔ خواہ اس کا نتیجہ ہی کیوں نہ برآمد ہو ۔ کیونکہ اگر رائے شماری سے قبل نظم و نسق جمعیت اقوام نے سنبھال لیا ۔ تو اس سے پاکستان کے حق میں فیصلہ ہونے میں مدد ملے گی ۔ یاد رہے ۔ کل مسٹر لیاقت علیخاں نے کراچی میں اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا ۔

آسام میں زلزلے کے مصیبت زدگان کی امداد کیلئے پاکستان کی طرف سے دس ہزار ٹن چاول کی پیشکش

کراچی ۲۴ اگست ۔ وزیر اعظم مسٹر لیاقت علیخاں نے ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کے نام ایک تار ارسال کیا ہے ۔ جس میں لکھا ہے ۔ کہ آسام کے لوگوں کو زلزلے کے باعث جس زبردست مصیبت کا سامنا کرنا پڑا ہے ۔ پاکستان کے عوام اور حکومت اس پر گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں ۔ علاوہ ازیں مسٹر لیاقت علی خاں نے مشرقی بنگال کی حکومت کو یہ ہدایت کی ہے ۔ کہ زلزلے کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے دس ہزار ٹن چاول فوراً آسام بھیج دیا جائے ۔ کیونکہ ذرائع آمد و رفت میں خلل پڑ جانے کی وجہ سے وہاں غذائی حالت سخت نازک ہو گئی ہے ۔

زلزلے کے بعد سیلاب کی تباہ کاریاں

زلزلے کے بعد آسام کے مختلف علاقوں میں شدید قسم کے سیلاب آنے کی وجہ سے پچاس لاکھ آدمی پھنس کر رہ گئے ہیں ۔ جنہیں ہوائی جہازوں کے ذریعہ خوراک اور ادویات وغیرہ پہنچائی جا رہی ہیں ۔ کل ایک خبر رساں ایجنسی کے نمائندے نے اس علاقے پر پرواز کی اس کا کہنا ہے ۔ کہ میں نے جگہ جگہ مویشیوں ۔ مچھلیوں اور جنگلی جانوروں کی اس قدر لاشیں دیکھیں ۔ کہ ان کے تعفن کی تاب نہ لاکر مجھے کئی بار ہوائی جہاز کو بہت اونچا اڑانا پڑا کئی مقامات پر میں نے انسانوں کی لاشیں بہتے دیکھیں ۔ تباہ حال لوگوں کو جو بے گھر اور بے در پھر رہے ہیں ۔ اور کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔ سیلاب کے باعث زہریلے سانپ اس قدر کثیر تعداد میں پھیل گئے ہیں ۔ کہ جگہ جگہ ان کی وجہ سے اموات واقع ہو رہی ہیں ۔ زلزلے اور سیلابوں کی وجہ سے برما کا ایک وسیع علاقہ بھی متاثر ہوا ہے ۔

شمالی کوریا کی فوج دفاعی مورچے بنا رہی ہے

ٹوکیو ۲۴ اگست ۔ یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں ۔ کہ شمالی کوریا والے موجودہ محاذ جنگ سے بہت پیچھے دفاعی مورچے تیار کر رہے ہیں ۔ توپیں اور مشین گنیں دریائے کم اور دریائے ناٹان کے کنارے کنارے اسی راستہ پر جا رہی ہیں ۔ جس راستہ سے جنگ کے پہلے مہینہ میں حملہ آور فتح کرتے ہوئے آگے بڑھے تھے ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت کے متعلق اطلاع

بنی سر روڈ (سندھ) مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں ۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو نا حال کھانسی اور بخار کی شکایت ہے ۔ گو پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے ۔ پسینے بکثرت آ رہے ہیں ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں بدستور جاری رکھیں

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے وقت محض "خدا" یا "اللہ" کہنا غیر مناسب معلوم ہوتا ہے ۔ احباب کو چاہیئے ۔ کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیتے وقت "اللہ تعالیٰ" یا "خدا تعالیٰ" کہا کریں ۔ کیونکہ انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کی غرض الٰہی صفات اور عظمت کو قائم کرنا ہے ۔ اس لئے زبان پر بھی اللہ تعالیٰ کا نام آتے وقت اس کی بلندیٔ شان کا اظہار ہونا چاہیئے ۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ رتن باغ میں میرے عرض کرنے پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا ۔ کہ ادب کے لحاظ سے تو خدا تعالیٰ ہی کہنا چاہیئے ۔

سراج الدین سائیکل ڈیلر نیلا گنبد لاہور

شر انگیز خبر کی تردید

کراچی ۲۴ اگست ۔ حکومت پاکستان نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ ہندوستانی اخبارات کی اس خبر کو بے بنیاد اور شر انگیز قرار دیا ہے ۔ کہ آزاد کشمیر کے سابق صدر سردار محمد ابراہیم کو نظر بند کر دیا گیا ہے ۔ خبر میں یہ بھی ظاہر کیا گیا تھا ۔ کہ آزاد علاقے میں پاکستانی فوجوں اور مقامی آبادی کے درمیان لڑائی شروع ہو گئی ہے ۔ پریس نوٹ میں اسکو سراسر غلط قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ آزاد علاقے میں فوجوں اور مقامی آبادی کے درمیان آج تک کبھی کوئی جھگڑا رونما نہیں ہوا ہے ۔

ہندوستان کی ہٹ دھرمی پر غم و غصہ کا اظہار

کوئٹہ ۲۴ اگست ۔ ہندوستان کی ہٹ دھرمی کے باعث سر ڈکسن کی ناکامی پر قبائلی علاقے میں سخت غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے ۔ قبائلی سرداروں نے پھر اس عزم کا اعلان کیا ہے ۔ کہ قبائلی لوگ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے ۔ جب تک کہ کشمیر کی تمام کی تمام ریاست مکمل طور پر آزاد نہیں ہو جاتی ۔

پنشنوں کے متعلق اپیلوں کی سماعت کرنیوالے ٹریبونل نے لاہور میں کام شروع کر دیا

جن معاملات میں پہلے یکطرفہ فیصلہ دیا گیا تھا انکی سماعت دوبارہ کیجائے گی

لاہور ۲۴ اگست ۔ بھارتی حکومت سے سمجھوتے کی بناء پر لاہور میں پنشنوں کے متعلق اپیلوں کی سماعت کے لئے ایک ٹریبونل مقرر کیا گیا ہے جس نے ۱۹ اگست ۱۹۵۰ء سے کام کرنا شروع کر دیا ہے ۔ یہ ٹریبونل باوا پارک کے بنگلہ ۳۶ اور منٹگمری روڈ لاہور پر بنگلہ ۵ تا ۱۰ میں قائم کیا گیا ہے ۔ بھارتی حکومت نے اس امر سے بھی اتفاق کیا ہے کہ لاہور میں مذکورہ ٹریبونل شک و شبہ والے معاملات کی دوبارہ سماعت کر سکتا ہے ۔ ان معاملات میں ایسے کیس بھی شامل ہوں گے جن میں درخواست دہندگان کے غیر حاضر رہنے کی بناء پر ان کے خلاف ہندوستان پنشن ٹریبونل نے یکطرفہ فیصلہ دے دیا تھا ۔ بہر حال ایسے معاملات کو پاکستان کے قانونی مشیر مسٹر نقوی کے توسط سے جنرل ہیڈ کوارٹرز ایڈجوٹینٹ جنرل برانچ راولپنڈی کے سامنے غور و خوض کے لئے پیش کیا جائے گا ۔ ہندوستان میں آئندہ پاکستانی باشندوں کی کوئی اپیل سنی نہیں جائے گی ۔ مشرقی پاکستان کے باشندوں کی اپیلوں پر لاہور ہی میں سماعت ہوگی ۔ پنشن اپیل ۴ ٹریبونل کے سامنے پیش ہونے کی غرض سے جن سابق فوجی اشخاص کو بلایا جاتا ہے ۔ ان کی رہائش کے لئے لاجپت رائے بھون میں پانچ کمروں کا ایک سٹ مخصوص کیا گیا ہے ۔ سابق فوجی جب تک اس مقصد کے لئے لاہور میں رہیں ۔ اس جگہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

(۳)

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عہدہ داران کا انتخاب ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

یاد رہے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف مندرجہ ذیل عہدہ داران کی منظوری حسب قواعد انتخاب عہدہ داران دی جاتی ہے۔ امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری تبلیغ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تالیف و تصنیف۔ سیکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر۔ محاسب۔ امین۔ سیکرٹری جائداد۔ اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داروں کے نائبوں کی بھی ضرورت ہو۔ تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے۔ مرکز سے اعلان نہیں کیا جائے گا۔ نہ ہی فہرستیں مرکز میں بھیجی جائیں۔ محصل کی اطلاع نظارت بیت المال۔ امام الصلوٰۃ کی اطلاع نظارت تعلیم و تربیت اور قاضی کی اطلاع ناظم صاحب دار القضا اور سیکرٹری تحریک جدید کی اطلاع تحریک جدید کو بھجوائی جائے۔ نظارت علیا ان عہدہ داروں کی منظوری نہیں دیتی۔ بلکہ متعلقہ نظارتیں یا صیغہ جات خود اس امر کا فیصلہ کرتے ہیں۔

ناظر اعلیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

جماعت احمدیہ ملتان شہر

پریذیڈنٹ۔ چوہدری محمد حسین صاحب
وائس " سیٹھ اللہ جوایا صاحب
سیکرٹری تبلیغ۔ چوہدری عبد اللطیف صاحب
جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبد الکریم صاحب
سیکرٹری وصایا۔ خان غلام حسن خان صاحب
" تعلیم و تربیت۔ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب
" امور عامہ و خارجہ " اکرام اللہ صاحب
آڈیٹر خان عبد الوہاب خان صاحب

جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

پریذیڈنٹ۔ محمد اقبال حسین صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول
سیکرٹری مال۔ پیر محمد یوسف صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نائب مدرس ہائی سکول
امام و سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سید محمد طفیل شاہ صاحب محلہ اسلام پورہ
سیکرٹری تبلیغ چوہدری حسین صاحب پٹواری۔

جماعت احمدیہ دلیال ضلع جہلم

سیکرٹری مال۔ جمعدار عبد اللہ صاحب نواحی دلیال
" تبلیغ۔ " انور محمد صاحب "
" امور عامہ میجر حبیب اللہ صاحب "
" ضیافت۔ جمعدار فضل الٰہی صاحب "
" تعلیم و تربیت۔ مولوی عبد المجید صاحب "
خزانچی۔ عبد اللہ صاحب دوکاندار "

سیالکوٹ

جنرل سیکرٹری چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ
سیکرٹری مال۔ چوہدری اللہ دتا صاحب پنشنر حمزہ غوث سیالکوٹ
" تبلیغ۔ ڈاکٹر محمد احسان صاحب
" نشر و اشاعت۔ سید امجد علی شاہ صاحب
" وصایا حکیم محمد حیات صاحب ٹکہ کی منڈی سیالکوٹ

سیکرٹری امور عامہ۔ چوہدری فضل الٰہی صاحب انگلش کلرک سیشن کورٹ
" تعلیم و تربیت۔ حکیم پیر احمد صاحب بازار نیساریاں
" ضیافت۔ میاں محمد عبد اللہ صاحب گٹ میکر
" جائداد۔ سید ممتاز علی شاہ صاحب محلہ اسلام
" حفاظت۔ ڈاکٹر سید اسلم صاحب سیالکوٹ
امین۔ خواجہ محمد یعقوب صاحب میانہ پورہ
آڈیٹر چوہدری محمد بشیر صاحب بھٹی فوڈ انسپکٹر

چک جدید ۱۶ ڈاک خانہ کڑیال باغانوالہ چک ۱۹ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ - چوہدری حاکم علی صاحب
سیکرٹری مال - ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب ہیڈ ماسٹر کڑیال باغانوالہ ضلع شیخوپورہ
" تبلیغ - چوہدری شاہ محمد صاحب

جماعت احمدیہ جمال پورہ (گوٹھ چوہدری جمال الدین صاحب) ڈاک خانہ دریا خان مری ضلع نوابشاہ (سندھ)

پریذیڈنٹ - چوہدری جمال الدین صاحب
سیکرٹری تبلیغ " شاہ محمد صاحب
" تعلیم و تربیت " رستم علی صاحب
" مال " نذر احمد صاحب

چاندپور منگو تارڑ تحصیل ننکانہ منڈی قاسم آباد۔ ڈاک خانہ اڈہ مانگٹانوالہ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ میاں محمد اسمٰعیل صاحب
سیکرٹری مال۔ حکیم محمد علی صاحب
خط و کتابت کے لئے پتہ :- حکیم محمد اسمٰعیل صاحب سیکرٹری منڈی قاسم آباد ڈاک خانہ اڈہ مانگٹانوالہ براستہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

جہلم

سیکرٹری تبلیغ - سید محمود احمد صاحب
" تعلیم و تربیت۔ سید احمد صاحب بی۔ اے

(باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) منشی محمد حیات صاحب ریٹائرڈ پٹواری سخت بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں اور کمزوری بہت ہے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابیوں میں سے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ خدا حی و قیوم ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد حیات ملٹری اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ لاہور چھاؤنی

(۲) میرا لڑکا بیمار ہے۔ احباب جماعت عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

میاں غلام نبی احمدی چک ۱۱

(۳) والدہ صاحبہ محترم کو پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ لیکن تاحال احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

رشید احمد اسحٰق

(۴) میرا لڑکا مسمی فضل اکبر بوجہ دماغی خرابی مینٹل ہسپتال میں زیر علاج ہے اور میری بیوی اور لڑکا کی بوجہ بیماری کا مردان ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اور والدہ صاحبہ گھر میں سخت بیمار ہیں۔ ان سب کی صحت یابی کیلئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مزید ابتلاؤں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

شاہ جی محمد اکبر تحصیل چارسدہ سکنہ ترنگ زئی

(۵) خاکسار کی بھاوجہ، اہلیہ اور بچے بیمار ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے نیز اس عاجز کی بعض مشکلات کی دوری۔ دینی و دنیوی ترقیات اور انجام بخیر کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(صوفی) خدا بخش واقف زندگی۔ کارکن دفتر آبادی ربوہ دار الہجرت

(۶) میاں مرید احمد صاحب احمدیہ پوسٹمین حال ساکن موضع بڈھا گورائیہ تحصیل و ضلع گوجرانوالہ کا لڑکا فیض احمد بعارضہ ضعف جگر بیمار ہے احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

محمد بخش مسرا امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

(۷) میری ہمشیرہ بشیراں بیگم کچھ عرصہ سے بیمار ہے اور زیر علاج ہے بیماری خطرناک سمجھی گئی ہے۔ اس لئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

بشارت احمد متعلم ایف۔ اے تعلیم الاسلام کالج لاہور

(۸) میری والدہ عرصہ سے بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ عبد الحکیم ناصر سنٹر کوئٹہ چھاؤنی

(۹) والد محترم حکیم کرم الٰہی صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور گجرانوالہ کی جماعت میں سے سابقون الاولون میں سے ہیں۔ چند یوم سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب کرام سے مؤدبانہ درخواست دعا ہے۔

ڈاکٹر دین محمد ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف احمدیہ دار الشفاء گوجرانوالہ

(۱۰) برادرم مکرم ملک بشیر احمد صاحب کاتب چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔

نصیر احمد کاتب معرفت ایجنسی اخبار الفضل سرگودھا

(۱۱) چودھری منیر احمد صاحب تعلیم الاسلام کالج کے والد محترم سخت بیمار ہیں۔ مرض کی تشخیص تاحال نہیں ہو سکی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ سردار احمد جامعۃ المبشرین ربوہ

(۱۲) میاں محمد الدین صاحب بوٹ میکر ساکن نظام جان سٹریٹ گوجرانوالہ کی اہلیہ عرصہ تین ماہ سے سخت بیمار ہے احباب جماعت دعائے صحت فرما کر مشکور فرمائیں۔ عاجز محمد دین

(۱۳) خاکسار کی ہمشیرہ امۃ الحمید اختر عرصہ سے سردرد کے دورے سے بیمار ہے۔ احباب جماعت محترمہ کی صحت کاملہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ چودھری مسعود احمد سوہاوی

(۱۴) عزیزم ملک اقبال احمد صاحب ایاز واقف زندگی بیمار ہیں۔ ان کی صحت و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

ملک افتخار تحصیل ڈسکہ

(۲) میرے ایک دوست پیر محمد شریف صاحب ہاشمی ان دنوں مالی مشکلات میں مبتلا ہیں اور نیز ان کی بائیں ران کی ہڈی پر ایک پھوڑا نکلا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

منیر احمد و مینس مینیجر اخبار الفضل لاہور

(۳) مورخہ ۹-۵ بوقت ۷ بجے شام میاں عبد الغنی صاحب برادر ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب احمدی کو فقیر محمد احراری وغیرہ اس کے ساتھی گلی میں سے زبردستی پکڑ کر اپنے مکان میں لے گئے اور در وازہ بند کر کے زدوکوب کیا۔ مضروب ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

یہ شخص فقیر محمد گذشتہ دنوں سے اعلانیہ کہا کرتا تھا کہ ہمارے علماء نے مرزائیوں کو واجب القتل قرار دیا۔ اور جب بھی موقعہ ملا میں ان کو قتل کروں گا۔ احباب اپنے بھائی کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد شفیع۔ (۳)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۲۵ اگست ۱۹۵۰ء

جمہوریتوں کے کھلے دروازے اسلام کا انتظار کر رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

ہم نے کل مجملاً عرض کیا تھا کہ جمہوری ممالک میں اشتراکی اداروں کا قیام اور اشتراکی پروپیگنڈا دو وجوہات سے ممنوع قرار دینا ضروری ہے۔ اور ان دونوں وجوہات کی بنا روسی شہنشاہیت کا اشتراکیت کو اپنا کامیاب ترین ہتھیار استعمال کرتے رہنا ہے۔ ہم نے عرض کیا تھا کہ جمہوری اصولوں کے مطابق کسی پروپیگنڈا یا تبلیغ کو روکنا جائز نہیں۔ کیونکہ اس طرح ملک کی ترقی رک جاتی ہے۔ لیکن اشتراکیت کا معاملہ کچھ ایسا ٹیڑھا بن گیا ہے کہ اگر جمہوریتیں وہی پابندیاں اس پر نہ لگائیں۔ جو روس نے تمام آئیڈیالوجیوں پر لگا رکھی ہیں۔ تو روس کو جمہوریتوں پر ایک غیر مساویانہ فوقیت حاصل رہتی ہے۔ جیسا کہ واقعتاً پچھلے حال رہا ہے۔

روس نے تو اپنی عملداری پر آہنی پردہ ڈال رکھا ہے جس میں سے کوئی دیگر آئیڈیالوجی اندر گھسنے نہیں پاتی۔ گویا وہ خود تو ایک نہایت محفوظ قلعے میں بیٹھا ہے۔ جس پر کوئی بیرونی حملہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن دوسرے ممالک میں وہ حملہ کرنے میں بالکل آزاد ہے۔

پچھلے واقعات شاہد ہیں کہ روس نے اپنی اس غیر مساویانہ فوقیت سے بے حد ناجائز فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اس نے تو ہر ملک میں اپنے ایجنٹ پیدا کر لئے ہیں۔ مگر خود اس کے اپنے ملک میں کسی کا پروپیگنڈا دخل نہیں کر سکتا۔

جہاں تک برطانیہ اور امریکہ کا تعلق ہے یہ دونوں جمہوریتیں محض اپنی مادی طاقت کی وجہ سے اس کے کاری ہتھیار کے سامنے نہیں ڈگمگائیں۔ لیکن ایشیائی ممالک کے عوام جن میں اب بیداری پیدا ہو رہی ہے آسانی سے اس کا شکار بن سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کے پاس نہ مادی قوت ہے اور نہ روحانی۔ چنانچہ چین و جاپان کے جوئے سے آزاد ہو کر روس کے جال میں پھنس گیا ہے۔ اسی طرح دوسرے ایشیائی ممالک اس کے پُر فریب پروپیگنڈا کے جال میں گرفتار ہیں۔ چین اور کوریا کی خانہ جنگی روسی تدابیر کا بہترین مطالعہ پیش کرتی ہے۔ اور تمام ایشیائی ممالک کی آنکھیں کھول لینے کے لئے کافی ہے۔ ایشیائی ممالک ہی نہیں۔ بلکہ مشرقی یورپ کی چھوٹی چھوٹی اقوام بھی اس کا شکار ہو چکی ہیں۔

جمہوریتیں روسی اشتراکیت کے متعلق جو کاہلانہ رواداری اختیار کئے رہی ہیں۔ اس کا خمیازہ اب ایک نہایت پُر ہول خطرہ بن کے ان کے سامنے آ رہا ہے۔ اور جو گزشتہ متذبذب کوشش وہ اب تک روسی طوفان کو روکنے کے لئے کرتی رہی ہیں۔ ان کی بے بضاعتی اب ان پر صاف صاف کھل گئی ہے۔ اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کو خود اپنی فکر بھی پڑ گئی ہے۔ اور روسی اشتراکی مرض کے جراثیم خود ان کے اپنے ملک میں بھی مؤثر کام کرتے ہوئے نظر آنے لگے ہیں۔

(۲)

جہاں تک اشتراکیت کے علمی پہلو کا تعلق ہے ایک بے خدا تہذیب میں اس کی قیمت واضح ہے۔ خطرناک بات یہ ہے کہ اشتراکیت اپنے مطلب کے حصول کے لئے جو عملی طریقے پیش کرتی ہے۔ وہ ایک بے خدا تہذیب کے ماحول میں نہایت پرہول اور بربریت کی صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ جب انسان کی ذہنیت اس قسم کی بن جاتی ہے۔ کہ سوائے مادی طاقت کے اس کے جذبات کو روکنے والی کوئی دیوار درمیان میں نہیں رہتی اور نہ عقل ہرزہ کار کے سوا جو خود مجبور ہے کوئی بریک رہتی ہے تو جو کچھ بھی وہ کر گزرے تھوڑا ہے۔ جب تہذیب میں صرف مادی طاقت کی کامرانی مد نظر ہو۔ اور نگاہ صرف مادی دنیا تک محدود کر دی گئی ہو۔ جس میں انسانی فطرت کی گہری حقیقتوں کو محض وہم قرار دیا گیا ہو۔ اس تہذیب میں انسان حیوانیت کی سطحی زندگی سے کس طرح آگے بڑھ سکتا ہے۔ اور انسانی فطرت کے لطیف در لطیف جذبات کی کس طرح نگہبانی کر سکتا ہے؟

ایسی تہذیب کی آغوش میں پلی ہوئی مادی دنیا تک محدود آئیڈیالوجی کا تمام دنیا پر طوفانی حملہ کیا معنے رکھتا ہے۔ اسکو سمجھنے کے لئے ہمیں ایک ایسے آباد شہر کا تصور کرنا چاہیے جو ایک بے پناہ کوہ آتش فشاں کے ابلتے ہوئے لاوے کی ہمہ گیر لپیٹ میں آ جائے۔

روسی اشتراکیت ایک ایسا ہی کوہ آتش فشاں کے لاوے کا اندھا طوفان ہے۔ کہ جس کی روک کو اب بھی اگر پوری طاقت کے ساتھ نہ روکا گیا تو یقیناً دنیا ایک ایسی مصیبت کے پنجہ میں گرفتار ہو جائے گی۔ کہ جس سے چھٹکارا ناممکن ہو جائے گا اگر جمہوریتیں اب بھی بیدار نہ ہوئیں۔ اور اس خطرۂ عظیم کا مقابلہ سہل انگاری اور بے پرواہی سے کیا تو پھر انہیں یقین کر لینا چاہیئے۔ کہ دنیا میں آزادی کے دن صرف گنتی کے باقی رہ گئے ہیں۔

(۳)

ہم یہ بات انشاء اللہ ہر وجہ ثابت کر سکتے ہیں کہ جب تک انسان کی ان روحانی قوتوں کو از سر نو بیدار نہ کیا جائے۔ جو مادی زندگی کے توازن کی حقیقی ذمہ وار ہیں۔ اور جو دنیا کو بھی جنت بنا سکتی ہیں۔ اور جن کے بغیر عقل انسانیت کو صرف طاغوتی جہنم زار میں ہی رواں دواں لے جا سکتی ہے۔ اس وقت تک یہ دنیا اس عظیم خطرہ کی زد سے باہر نہیں ہو سکتی اور ہم یہ بھی ثابت کر سکتے ہیں کہ اسلام ہی ایک ایسا مکمل دین ہے جو ان روحانی قوتوں کی صحیح نشو و نما کر کے ان کو اس عروج کمال تک پہنچا سکتا ہے۔ کہ جس سے یہ روحانی قوتیں محض شعبدہ بازی کا کھیل نہیں رہتیں بلکہ زندگی کی ٹھوس حقیقتوں کو فردوسی انداز بخش سکتی ہیں۔

باطل خواہ سرمایہ داری کا لباس پہنے یا اشتراکیت کا بھروپ بھرے چونکہ ان دونوں نظاموں کی بنیاد روحانی طاقتوں کی نفی پر ہے۔ اور ان کا اثباتی منتہا صرف مادی طاقتوں تک محدود ہے۔ اس لئے اسلام ان دونوں کو مٹا کر حقیقی فطری نظام قائم کرنا چاہتا ہے۔ جس میں انسان نہ صرف مادی حیات کا توازن پیش نظر رکھے۔ بلکہ اس توازن کی حقیقی بنیاد یعنے روحانی طاقتوں کو بھی پروان چڑھا سکے۔

یہ اسلام اپنے پھولنے پھلنے کے لئے ایک آزاد فضا چاہتا ہے۔ اگرچہ ایسی فضا صرف ایک حقیقی اسلامی نظام ہی میں میسر آ سکتی ہے لیکن اس وقت ہم دیکھتے ہیں کہ حقیقی اسلامی نظام دنیا کے کسی ملک میں قائم نہیں۔ اسلامی کہلانے والے ممالک بھی اس کا دعوےٰ نہیں کر سکتے زیادہ افسوسناک حالت یہ ہے کہ خود مسلمان کہلانے والے علما نے اسلام کے اس پہلو کو مشتبہ اور قرآن کریم کی آزادیٔ رائے کی تعلیم کو لادینی اثرات کے ماتحت محرف کر کے رکھ دیا ہے۔ زیادہ افسوسناک امر یہ ہے کہ جن کو ہم لادینی جمہوریتیں کہتے ہیں آج وہ آزادیٔ رائے میں اسلامی کہلانے والے ممالک سے قرآن کریم کی تعلیم کے زیادہ نزدیک ہیں۔

اگرچہ یہ اسلامی کہلانے والے ممالک بھی اب ان لادینی جمہوریتوں کے زیر اثر نہ براہ راست قرآن کریم کی تعلیم کے زیر اثر زیادہ سے زیادہ وسیع الخیال ہوتے جا رہے ہیں۔ مگر روسی آمرانہ خطرہ اب اس قدر قریب آ گیا ہے کہ ڈر ہے کہ ان جمہوریتوں کے ساتھ ان ممالک کے امکانات بھی قبل از وقت اجل کا شکار نہ ہو جائیں۔ اس لئے اگر اس وقت ہمارے علماء اسلامی تعلیم کو لے کر اٹھیں تو نہ صرف اسلامی کہلانے والے ممالک میں ہی ان کے لئے میدان ہے بلکہ جمہوریتوں میں اس سے بھی بڑھ کر وسیع میدان ان کو میسر آ سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ آج سے پہلے اسلام پر ایسا نازک اور نہ اس کے پھیلنے کے لئے ایسا موزوں وقت کبھی آیا ہے۔ دنیا میں یہ گھڑی ایک بحرانی گھڑی ہے۔ ایک طرف اشتراکیت کا اندھا عفریت اپنے پاؤں پھیلانے کے لئے زمین مانگ رہا ہے۔ تو دوسری طرف جمہوریتیں اس عفریت سے بچنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی ہیں۔ اس وقت وہ تنکے کے سہارے کو بھی غنیمت سمجھتی ہیں۔ اگر آج ہم جو اسلام کی روحانی قوتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ جمہوریتوں کو اسلام کے کنارہ عافیت کی نشاندہی کریں۔ اور اپنا پورا پورا زور لگا دیں۔ تو یقیناً ہم دنیا کو اس سیلاب سے بچا سکتے ہیں۔ جو اشتراکیت کی صورت میں اس پر امڈا چلا آتا ہے۔

(۴)

وہ میدان کارزار جس کے بعد اسلام کی یقینی فتح ہے گرم ہو چکا ہے۔ اے اسلام کی علمبرداری کا دعوےٰ کرنے والو! غور سے سنو۔ یہ سر دھڑ کی بازی لگانے کا وقت ہے۔ اگر تمہارے خون میں حرارت باقی ہے۔ تو میدان کارزار میں آج ہی نکلو۔ آج ہی وہ فیصلہ کن گھڑی ہے۔ جس کا نتیجہ ایک ہی ہوتا ہے تخت یا تختہ۔ جمہوریتوں کے کھلے دروازے تمہاری آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان پُر پیچ اور اندھیرے راستوں سے ڈرو نہیں جب تم اسلام کی مشعل لے کر نکلو گے۔ تو یہ اندھیرے خود بخود دور ہو جائیں گے۔ پھر دیکھو مسیح موعود علیہ السلام کی ننھی سی جماعت نے ان راستوں کو کتنا صاف کر دیا ہے۔ دیکھو وہ کس طرح ان دروازوں میں داخل ہوتی جا رہی ہے۔ تنہا۔ بے خوف! لیکن نہیں تم کو تو اور ہی دھندا درپیش ہے۔ اس آگے بڑھنے والی جماعت کو پکڑ کر پیچھے دھکیلنا ؛

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے ؛

احراریوں کی کذب بیانی کی حقیقت کھل گئی

مرتبہ:۔ مکرم شیخ عبد القادر صاحب مبلغ سلسلہ

مندرجہ ذیل مضمون بصورت ٹریکٹ مخالفین کی الزام تراشیوں اور جھوٹے پروپیگنڈا کے جواب میں مرکز سلسلہ کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ احباب کو اس ٹریکٹ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنی چاہیئے۔ (ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احراری لیڈروں نے اپنے ہم پیشہ مولویوں کا ایک ٹولہ اپنے ساتھ رکھا ہوا ہے۔ جو جماعت احمدیہ کے عقائد کے متعلق لوگوں کو بدظن کرنے کے لئے احبار یہود کی طرح (یحرّفون الکلم عن مواضعہ) ہماری کتابوں کے اصل حوالہ جات میں ہیر پھیر اور کتر بیونت کرکے انہیں مسخ شدہ صورت میں پیش کرتا ہے۔ مگر خود احراری لیڈر اور ان کے اخبارات رات دن اپنے مولویوں سے ایک قدم آگے ہیں۔ وہ آئے دن اپنی طرف سے جھوٹی باتیں بنا بنا کر ہمیں بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی بناوٹی باتوں کی تازہ مثالیں حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ہمارے اداروں کے ساتھ ملتے جلتے نام پر جعلی اشتہارات لاکھوں کی تعداد میں پاکستان کے طول و عرض میں شائع کئے گئے کہ گویا امام جماعت احمدیہ کو اکھنڈ ہندوستان کے متعلق الہام ہوا ہے۔ اشتہاروں پر "ناظم دعوۃ و تبلیغ انجمن خدام احمد علیہ السلام" کا عنوان لکھ کر لوگوں کو دھوکہ دیا۔ کہ یہ اشتہار گویا ہماری طرف سے ہیں یہ محض جھوٹی بات تھی۔ جس کی تردید لعنت اللہ علی الکاذبین کے الفاظ سے کی گئی گو چاہیئے تھا کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت کے اس وعید سے ڈر جاتے مگر وہ اور دلیر اور شوخ ہوگئی اور ایک اور جھوٹ بنا لیا۔ اور وہ یہ کہ:۔

(۲) چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ہندوستان کی حکومت کے ساتھ سازباز کی۔ جس کے نتیجہ میں قادیان کو علیحدہ ریاست بنانے کی خاطر اپنی جماعت کو مسلمانوں سے علیحدہ اقلیت قرار دیا۔ اور اس طرح احمدیوں کو مسلمانوں کی قوم سے الگ کرکے گورداسپور میں مسلمانوں کی تعداد کو کم کر دیا گیا۔ جس سے اس ضلع میں غیر مسلموں کی اکثریت ہوگئی۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گورداسپور کا ضلع پاکستان سے چھینا گیا اور ہندوستان کو دے دیا گیا۔

یہ ایک نہایت نامعقول بات تھی جو ہمیں بدنام کرنے کے لئے بنائی گئی اور اخباروں اور اشتہاروں کے ذریعہ سے اس جھوٹ کا اتنا ڈھنڈورہ پیٹا گیا۔ کہ بعض اوقات اچھا بھلا سمجھدار انسان بھی شک کرنے لگتا۔ ہماری طرف سے پھر لعنت اللہ علی الکاذبین کہتے ہوئے مفصل تردید کی گئی۔ مگر نقارخانہ میں ہماری آواز کون سنتا تھا۔ آخر بھلا ہو حکومت پاکستان کا کہ اس نے اس بے بنیاد الزام کی کھلے الفاظ میں تردید کر دی۔

۳۔ چاہیئے تھا کہ احراری اپنے جھوٹ کے کھلنے پر کچھ شرم محسوس کرتے۔ مگر شرم و حیا ہو تو احساس ہو۔ وہ اپنی افترا پردازیوں میں اور بھی ترقی کر گئے۔ اور بیٹھے بیٹھے ایک تیسرا جھوٹ سوجھا۔ فرقان کی بٹالین جو کشمیر میں مصروف جہاد رہی ہے۔ اس کے متعلق یہ بات بنائی گئی۔ کہ احمدی سپاہی دشمنوں کے ہوائی جہازوں کو اشارہ کرکے بتلاتے تھے کہ پاکستانی سپاہی فلاں فلاں جگہ گھات لگائے بیٹھے ہیں ان پر بمباری کرو۔ اور اس طرح جاسوسی کرکے ان پر بمباری کراتے رہے۔

اس تعلق میں انہوں نے سردار آفتاب احمد خان صاحب کا سراسر جھوٹا بیان اپنے اخباروں میں بڑے بڑے عنوانوں کے ماتحت شائع کیا۔ اور اشتہاروں اور ٹریکٹوں کے ذریعہ اس جھوٹ کو سارے پاکستان میں شہرت دی۔ اور لوگوں کو اکسایا کہ احمدی پاکستان کے پکے دشمن ہیں انہیں قتل کر دو۔ آخر ان کے اس جھوٹ کی بھی قلعی کھل گئی۔ اور سردار آفتاب احمد خان صاحب نے خود کھلے الفاظ میں بعض اخبارات میں اس کی تردید شائع کی۔ جس میں لکھا کہ بعض غلط اطلاعات کی بناء پر میں نے اپنی تقریر میں فرقان بٹالین پر الزامات لگائے تھے۔ اور یہ کہ اب مجھے معلوم ہو چکا ہے کہ احمدیہ بٹالین فرقان فورس کے خلاف یہ الزامات محض غلط تھے۔ اور اصل حقیقت یہ ہے کہ فرقان فورس نے محاذ کشمیر پر جو بیش بہا خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان کا میں صدق دل سے معترف ہوں۔ نیز انہوں نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ میری اس تقریر کی وجہ سے فرقان فورس کے رضاکاروں کی جو دلشکنی ہوئی ہے اس کا مجھے سخت افسوس ہے۔

ان کے اس اعلان سے پہلے خود کمانڈر انچیف نے فرقان فورس کی بے نظیر مخلصانہ خدمات کا کھلے الفاظ میں اعتراف کیا تھا۔ جس پر احراریوں کے اخبار "آزاد" نے یہ کہہ کر پردہ ڈالنے کی کوشش کی تھی کہ یہ تعریف کرنے والا انگریز ہے۔ اس کا کیا اعتبار؟ اب سوال یہ ہے کہ ایک شریف ذمہ دار افسر کا بلکہ یوں کہیئے کہ خود حکومت پاکستان کا اعتبار کیا جائے۔ یا ان احراریوں کا جنہیں مسلمان بار بار آزما چکے ہیں۔؟ حدیث شریف میں آتا ہے لا یلدغ المؤمن من جحرٍ واحدٍ مرتین مومن سانپ کے سوراخ سے صرف ایک ہی دفعہ ڈسا جا سکتا ہے۔ دوبارہ نہیں۔ پس اس ٹولہ کا بار بار اعتبار کرنا مومنانہ شان کے خلاف ہوگا۔ مسلمانوں نے اگر ان احراریوں کو ابھی تک نہیں سمجھا تو خواجہ حسن نظامی صاحب نے جو حال ہی میں ہندوستان سے تشریف لائے تھے۔ اوکاڑہ میں ان احراریوں کے متعلق جو کچھ فرمایا۔ اس سے ہی سبق حاصل کریں۔ انہوں نے فرمایا:۔

"جو لوگ اس وقت مسلمانوں کے فرقوں خاص طور پر قادیانیوں کے خلاف تقریریں کرتے پھرتے ہیں۔ پاکستان کے دشمن اور بھارت کے ایجنٹ ہیں۔"

یہ الفاظ خود احراریوں کے اخبار "آزاد" مورخہ ۲۸ جون ۱۹۵۰ء نے بھی نقل کرکے خواجہ صاحب موصوف کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کیا کہ کیوں ان کی اصل حقیقت کو بے نقاب کیا گیا۔ یہ حقیقت اب انشاء اللہ پھر بے نقاب ہو کر رہے گی۔ پنجابی میں مثل مشہور ہے

"سو دن چور دا اک دن سادھ دا"

معزز روزنامہ "سیاست" نے تو اپنے اخبار مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۰ء میں یہاں تک لکھ دیا تھا کہ

پنجاب کی وہ لعنت جس کا نام جماعت احرار ہے نہ کام کرتی ہے اور نہ کسی کو موقعہ دیتی ہے کہ وہ کوئی کام کرے"

اور معاصر "زمیندار" نے اپنی اشاعت ۲۱ جنوری ۱۹۴۷ء میں احرار کو فتنۂ آخرالزمان قرار دیتے ہوئے مسلمانوں کو مشورہ دیا تھا کہ ان کے ساتھ تعاون اور رواداری قطعی حرام ہے۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ مسلمان اس مار آستین سے بچیں؟

الناشر:۔ مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

چندہ سالانہ اجتماع۔ خدام الاحمدیہ

تمام مجالس کو بذریعہ سرکلر ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۷ اطلاع بھجوائی جا چکی ہے کہ سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے اور اس کے انتظامات کیلئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ مگر ابھی تک بہت کم مجالس نے چندہ سالانہ اجتماع بھجوایا ہے اس لئے بذریعہ اعلان ہذا التماس ہے کہ براہِ کرم تمام مجالس چندہ سالانہ اجتماع کے شرح مطابق وصول کرکے جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں تا مرکز جملہ انتظامات شروع کر سکے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

انتخابات عہدیداران

جماعتوں کے عہدیداران کے انتخابات کی موجودہ میعاد یکم مئی ۱۹۵۰ء سے شروع ہوتی ہے۔ اس سے پہلے عہدیداران کی میعاد تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء کو ختم ہو جاتی ہے۔ نظارت ہذا کی طرف سے قبل از وقت متعدد اعلانات کے ذریعہ جماعتوں کو توجہ دلائی گئی تھی کہ وہ نئے انتخابات کرکے اس کی منظوری مرکز سے حاصل کر لیں۔ لیکن اب تک بہت سی جماعتوں نے ریپ انتخابات نہیں بھجوائے ایسی جماعتوں کی یاد دہانی کے لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ نئی میعاد کے لئے اپنے جملہ عہدیداران کے نئے انتخابات کرکے نظارت ہذا سے منظوری حاصل کریں۔

انتخابات سے متعلقہ قواعد ۲۶ مارچ ۱۹۵۰ء کے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ انتخابات ان قواعد کے مطابق عمل میں لائے جائیں۔ تاکہ نامکمل ہونے کی وجہ سے دوبارہ جماعتوں کو واپس نہ کرنے پڑیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

اشتراکیت اور جمہوریت کی موجودہ کشمکش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخباری نمائندوں کے ایک اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے امریکی ثقافتی افسر مسٹر جالسج جے کینڈر یوا نے کہا کہ روس کے اشارے پر شمالی کوریا نے جارحانہ کارروائی کی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اشتراکی شہنشاہیت کے ساتھ مفاہمت یا سودا بازی کی گفتگو کرنا ایک ... اور پرل ہاربر کے سانحہ کو دعوت دینا ہے جب موجودہ امریکی جمہوریت ... نے قدیم زمانہ کی شہنشاہیت کے نظام کو ملیامیٹ کر دیا ہے تو یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم اپنی دو سو سال کی جدوجہد کے ثمرات کو اشتراکیت کی بھینٹ چڑھا دیں۔ اگر آپ امریکہ کی خارجہ حکمت عملی کے اس عزم کو ذہن نشین کر لیں تو آپ کو یہ سمجھنے میں آسانی ہو گی کہ جہاں کہیں اشتراکیت کا ناسور نکلنے کی کوشش کرے گا ہمارا اس کے متعلق کیا رویہ ہو گا؟

اس سوال کے جواب میں کہ کیا مغربی جمہوریت اور روسی اشتراکیت کے درمیان کوئی بیچ کی راہ بھی ہے۔ ڈاکٹر کینڈر یوا نے کہا کہ موجودہ دنیا میں جو اقوام جمہوریت پسند ہیں۔ ان کے لئے بس ایک ہی راستہ ہے وہ یا تو اشتراکیت کے خلاف متحد ہو جائیں یا ایک ایک کر کے تباہ ہو جائیں۔ اس کے علاوہ اور کوئی چارہ کار نہیں۔

صاحب موصوف نے کہا کہ اشتراکیت کی عالمگیر تحریک کے ساتھ اس مرحلہ پر نہ کوئی سمجھوتا ہو سکتا ہے اور نہ سودا بازی کی جا سکتی اس صورت میں آپ ہی بتائیں کہ صحیح راہ کیا ہو سکتی ہے۔ ہم اشتراکیت کے طرفدار ہوں گے یا مخالف۔ ہم اشتراکیت کے مخالف ہوں تو ہمیں جمہوریت کے نصب العین کو سامنے رکھ کر ایک عالمی پیمانہ پر اشتراکیت کے خلاف جوابی کارروائی کرنی ہو گی جس میں مشرق اور مغرب دونوں کا متحدہ ہونا ہو گا۔ اس لئے کہ یہ جدوجہد ان کی مشترکہ جدوجہد ہو گی۔

امریکی حکومت اور عوام شہنشاہیت کے دشمن ہیں

سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر کینڈر یوا نے ان تاریخی عناصر و عوامل کا تجزیہ کیا جن کے باعث استعماری شہنشاہیت کا زوال ظہور میں آیا۔ آپ نے کہا کہ جارج واشنگٹن نے ۱۷۷۶ء میں انگلستان کے خلاف جس جدوجہد کا آغاز "ڈیلی فورج" میں کیا تھا اس کا شمار بھی انہی عوامل میں ہوتا ہے جو پاکستان اور دوسرے آزاد و خود مختار ایشیائی حکومتوں کی تخلیق کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جاپان کی کوششوں کو ناکام بنایا جن کا مقصد کل ایشیا کی تسخیر تھا۔ ہم نے کامیابی کو انڈونیشیا برما۔ پاکستان اور ہندوستان کی شکل میں دیکھا۔ ہم نے ضعیف العمر استعماریت کا جنازہ نکلتے دیکھا اور اس کی جگہ ہم نے با اختیار اشتراک عمل کو لیتے دیکھا اور جہاں تک امریکہ کا تعلق ہے ہم فرسودہ شہنشاہیت کے خلاف ان کامیابیوں کو اب ناکامی سے بدلتا دیکھنا نہیں چاہتے۔ ہم نہیں چاہتے کہ اشتراکی شہنشاہیت استعماری شہنشاہیت کی گدی پر براجمان ہو جائے خواہ وہ کسی شکل میں کیوں نہ ہو اور کوریا ہند چینی یا ایشیا کے کسی اور ملک میں کیوں نہ ہو۔

دوسرا جوابی حملہ

صاحب موصوف نے کہا کہ لوگوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا اشتراکیت کے مخالفوں کے پاس اتنی مادی قوت ہے کہ وہ اشتراکیت کا مقابلہ کر سکیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ روس والے صرف مادی قوت ہی کی عزت کرتے ہیں۔ لیکن اگر ہر ملک کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہو جائے کہ وہ اپنی جدوجہد میں اقتصادی اور مجلسی امراض کا پوری قوت کے ساتھ مقابلہ کرے گا۔ تو پھر اس ملک میں اشتراکیت کے جراثیم کو پنپنے کا کوئی موقعہ میسر نہ آئے گا۔ ایشیا کی معاشی مصائب کے بل بوتہ پر دن چڑھتی رہی ہے۔ جیسا کہ ایک گدھ ایک مرے ہوئے دو مٹے کی لاش کو نوچ نوچ کر کھانے کے بعد موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔ ہم میں سے جو افراد اور اقوام جمہوری آدرش کے قائل ہیں انہیں اپنے عمل سے ثابت کرنا ہو گا کہ جمہوریت کی دلچسپیاں فقط عام انسانوں کو مذہبی اور سیاسی آزادی دینے تک ہی محدود نہیں ہیں۔ وہ انہیں اقتصادی آزادی بھی دینا چاہتی ہے۔

ڈاکٹر کینڈر یوا نے کہا کہ یہ ایک بدیہی امر ہے کہ دنیا نے ... اب تک اس خوشحالی اور فارغ البالی کی تخلیق پر زیادہ توجہ نہیں دی جس کی وہ متمنی ہے۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اشتراکیت نے دیدہ و دانستہ ایک عالمگیر بحران پیدا کر دیا ہے۔ جس کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے (۴)

(۴) کہ اقتصادی بحالی اور آسودگی کے لئے جو کوششیں آزادانہ اتحاد عمل کے ذریعہ کی جائیں وہ کامیاب نہ ہوں اور ایشیائی ممالک میں ہر طرف بدنظمی اور انتشار کا دور دورہ ہو جائے۔ اس لئے کہ ایسی صورت حالات روس کی خارجہ حکمت عملی کے منشاء کے مطابق ہو گی۔

آخر میں ڈاکٹر کینڈر یوا نے کہا کہ اشتراکیوں نے اپنے شکار کو پھانسنے کے لئے ایک امن کا جال بچھایا ہے۔ اور ایک مادی فارغ البالی کا کوریا میں انہیں ابتدائی مراحل میں کچھ کامیابی میسر آگئی ہے۔ لیکن اب بازی ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اور خدا نے چاہا تو ہم شہنشاہیت کے دنیا پر چھا جانے کے اس آخری منصوبہ کو خاک میں ملا کر چھوڑیں گے۔

(یو۔ ایس۔ آئی۔ ایس)

اعلانات منجانب دارالقضاء ربوہ

(۱) "مقدمہ قریشی محمد یوسف صاحب بربلوی تنتی ضلع جہلم بنام شیخ محمد حسین صاحب صدیقی ۱۸ اسلام آباد گوجرانوالہ کا فیصلہ مکرم قاضی صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ نے کر دیا ہے۔ خلاصہ فیصلہ درج ذیل ہے:-

مبلغ ۶۰۰/۱۴/- روپے کی ڈگری بحق قریشی محمد یوسف صاحب مذکور بخلاف شیخ محمد حسین صاحب مذکور دی جاتی ہے۔ مکرم شیخ صاحب موصوف کو بذریعہ اخبار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد یہ رقم قریشی صاحب کو ادا کر دیں۔ اس یکطرفہ فیصلہ کی منسوخی کے لئے تین یوم تک درخواست دی جا سکتی ہے۔"

ناظم قضا سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ ۱۵/۸/۵۵

(۲) سید بابر علی صاحب اکبر مولوی فاضل ولد سید رشاہ صاحب سابق سکنہ موضع سیان ڈاکخانہ ستراہ ضلع سیالکوٹ کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اس لئے ان کو بذریعہ اخبار ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ قاضی سلسلہ احمدیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ سید صاحب موصوف اپنے قرضہ تعلیمی کے سلسلہ میں بقایا رقم مبلغ ۱۹۹/۷/۶ روپے ناظر صاحب بیت المال کو ادا کریں۔ سو اگر سید صاحب موصوف اس فیصلہ کے خلاف کچھ کہنا چاہیں تو وہ ایک ماہ تک درخواست دفتر ہذا میں بھیج دیں (اپنا خط و کتابت کا موجودہ مکمل ایڈریس بھی لکھ بھیجیں) اور اپنی درخواست کے پندرہ یوم بعد اس کی پیروی کے لئے دفتر ہذا میں پہنچ جائیں۔ ورنہ ایک ماہ گزرنے کے بعد ناظر صاحب موصوف ان سے یہ رقم وصول کرنے کا حق رکھیں گے۔

ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ ۱۵/۸/۵۵

(۳) مکرم ناظر صاحب بیت المال نے مکرم منشی فضل الرحمن صاحب چغتائی مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب پر مبلغ ۲۰۰/- روپے کا دعویٰ کیا تھا۔ منشی فضل الرحمن صاحب موصوف کو بذریعہ رجسٹری اطلاع دی گئی۔ مگر ان کو اطلاع نہیں ہو سکی اور رجسٹری واپس آگئی اس لئے بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم منشی فضل الرحمن صاحب موصوف چغتائی مورخہ ۲۴/۹/۵۵ کو بوقت ۱۰ بجے صبح پیروی کے لئے تشریف لائیں۔ غیر حاضری کی صورت میں زیر فیصلہ ۶۲ یکطرفہ سماعت ہو سکتی ہے۔

ناظم قضا سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

(۴) چوہدری عبدالمجید صاحب احمدی ساکن محلہ نیلا برج باغبانپورہ لاہور کے ذمہ ان کی اہلیہ مرحومہ مسماۃ رشیدہ بیگم صاحبہ کا حصہ وصیت مبلغ ۱۴۴/۷ روپے کی ادائیگی دفتر وصایا ربوہ کی طرف سے بتائی گئی ہے۔ موصوف کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اس لئے بذریعہ اخبار ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ ۴/۹/۵۵ بوقت ۱۰ بجے صبح اس کی پیروی کیلئے دفتر ہذا میں پہنچ جائیں ورنہ زیر فیصلہ ۶۲ یکطرفہ کارروائی کی جا سکے گی۔

ناظم قضا سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

محترم مولوی اللہ دتا صاحب ولد چوہدری دین محمد صاحب مرحوم (سابق ننگلی) جو کہ گزشتہ قافلہ میں قادیان سے تشریف لائے تھے سخت بیمار ہیں کمزوری حد سے تجاوز کر چکی ہے ... مخلصین درد دل احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر حال میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

ان کا موجودہ پتہ یہ ہے "چک ۳۳ بہر شمال ڈاکخانہ چک ۲۸ تحصیل چشتیاں ضلع بہاولپور"۔ محمد یعقوب ننگلی ربوہ

(۲) میرا لڑکا عزیز نثار احمد والدہ کی وفات کے بعد سے بیمار ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کاملہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار جمعدار فضل احمد سنٹرل جیل لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا!

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۲۱۳ :- میں چراغ بی بی زوجہ محمد شریف صاحب ساکن قلعہ صوبا سنگھ ڈاک خانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ ۳۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

الامتہ:- چراغ بی بی۔ نشان انگوٹھا۔

گواہ شد:- محمد شریف خاوند موصیہ۔

گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۲۰۰۵ :- میں فتح محمد خان ولد ڈاکٹر سلطان علی خان صاحب عمر ۳۲ سال ساکن گنج مغلپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد مع الاؤنس ۱۵۱ روپے ہے میں تازیست اپنی آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد:- فتح محمد خان فضل منزل فرید سٹریٹ ۱۲ گنج مغلپورہ لاہور۔ گواہ شد:- نور محمد سیکرٹری وصایا گنج مغلپورہ لاہور

گواہ شد:- غلام محمد پریذیڈنٹ سیکرٹری تعلیم و تربیت گنج مغلپورہ لاہور

وصیت نمبر ۱۰۶۱۰ :- میں عطاء اللہ صاحب ولد چوہدری بہاول خان صاحب عمر ۳۵ سال ساکن گھٹیالیاں ڈاک خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں ہے۔ میرا سالانہ آمدنی پر گذارہ جو بذریعہ زمینداری ہے اندازاً ۳۶۰ من سمجھتا ہے۔ کم بیش بھی ہوتی رہتی ہے۔ میں اپنی آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ العبد:- عطاء اللہ گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا

گواہ شد:- چوہدری محمد منیر بقلم خود

وصیت نمبر ۱۰۹۷۴ :- میں رشید احمد ولد سید مطلوب شاہ صاحب مرحوم عمر ۳۱ سال ساکن کوئٹہ سٹیورٹ روڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ فی الحال کوئی جائداد نہیں۔ ملازمت سے ریٹائر ہو رہا ہوں پنشن مقرر ہو جانے پر اس کا 1/10 حصہ بحق صدر انجمن وصیت کے طور پر ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ پریکٹس یا کسی اور کاروبار سے آمد ہو۔ اس کا بھی 1/10 حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میرے مرنے پر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:- ڈاکٹر سید رشید احمد کوئٹہ سٹیورٹ روڈ سول۔ گواہ شد:- عطاء محمد کارکن صدر انجمن احمدیہ قادیان حال لاہور

گواہ شد:- محمد عیسیٰ خان جنرل مرچنٹس مشن روڈ کوئٹہ

وصیت نمبر ۱۱۷۱۳ :- میں حیات بی بی زوجہ مولوی محمد اللہ خان صاحب کنگی عمر ۴۶ سال ساکن نوالحجر بازار کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۱۰/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر مبلغ ۷۰۰/- روپیہ ہے اور مبلغ ۱۰/- روپیہ جیب خرچ آمد ہے۔ میں ان دونوں کے دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں جو یا جائداد کہ میرے والد مرحوم کا مکان مشترک ہے۔ اگر مجھے اس کا حصہ مل گیا۔ تو اس کا بھی دسواں حصہ ادا کروں گی۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی

الامتہ:- حیات بی بی

گواہ شد:- محمد نواز خان کنگی خاوند موصیہ

گواہ شد:- حسن خان برادر موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۲۰۳۹ :- میں طالب علی ولد چوہدری عنایت علی صاحب عمر ۴۳ سال ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر (سندھ) بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ خاکسار واقف زندگی ہے۔ اور ماہوار الاؤنس ۱/۹۱ روپے ہوں من غلہ ہے۔ جس کے 1/10 حصہ کی میں وصیت کرتا ہوں اور اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

العبد:- طالب علی کلرک دفتر انچارج بیوت

گواہ شد:- ماسٹر فضل الدین محمد آباد اسٹیٹ

گواہ شد:- محمد صدیق واقف زندگی کشیر محمد آباد اسٹیٹ

وصیت نمبر ۱۲۷۹۸ :- میں تھو ولد گل محمد صاحب عمر ۵۰ سال ملر ٹکے ڈاکخانہ ہوئیکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد نقد مبلغ ۳۷۰۰ روپے ہے۔ میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے کے وقت کوئی جائداد متروکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد:- نشان انگوٹھا بقلم خود۔ سکنہ ہوئیکے ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:- بقلم خود قائم دین فرزند موصی

گواہ شد:- بشیر احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ہوئیکے ڈاکخانہ ہوئیکے ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۸۰۰ :- میں سید محمود احمد ناصر ولد حضرت میر محمد اسحٰق صاحب عمر ۲۰ سال ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۵/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میری ماہوار ۱۰/- روپے جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی

العبد:- سید محمود احمد ناصر: گواہ شد:- سید داؤد احمد ربوہ

گواہ شد:- عبد الباری ناظر بیت المال ربوہ

وصیت نمبر ۸۵۷۷ :- میں محمد ابراہیم ولد چوہدری چراغ الدین صاحب نمبردار عمر تیس سال ساکن چک ۲۴۶ گھوکھووال ڈاکخانہ کرتار پور ضلع لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں ہے صرف دو بیل قیمتی ۵۰۰/- روپیہ ہیں۔ میں والد صاحب کی زمین کاشت کرتا ہوں۔ میں اس آمد کا 1/10 حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد میری زندگی میں پیدا ہوگی۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی وصیت پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:- محمد ابراہیم۔ گواہ شد:- محمد اسمٰعیل

گواہ شد:- سید طفیل محمد شاہ بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۳۷۷ :- میں محمد نذیر علی ولد مختار علی صاحب عمر ۲۳ سال ساکن بھائی ملاکی ڈاکخانہ حسین دی ضلع ڈھاکہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۰/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۱۳۵/-/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد:- Md Anwar C/o Munshi Abdul Khaleque Daorg Pucca Road P.O Narayanganj Distt. Dacca

East Pakistan

گواہ شد:- سید سعید احمد انسپکٹر بیت المال مشرقی پاکستان

گواہ شد:- احسان اللہ۔

وصیت نمبر ۱۱۰۶۱ :- میں خورشید بیگم زوجہ بنیامین صاحب عمر ۳۰ سال ساکن مہدی پور ڈاکخانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۳/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد زیورات طلائی دو تولے قیمتی ۲۰۰/- زیور کلپ طلائی وزنی ۸ ماشہ۔ بین طلائی وزنی آٹھ ماشہ۔ مندری طلائی وزنی آٹھ ماشہ قیمتی ۲۰۰/- روپیہ۔ کڑے طلائی ۱۲ تولے قیمتی ۱۲۰۰/- روپیہ کل جائداد قیمتی ۱۶۰۰/- روپیہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

الامتہ:- خورشید بیگم بقلم خود

گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا

گواہ شد:- بنیامین مرتی خاوند موصیہ

گواہ شد:- محمد حسین سیکرٹری مال انجمن احمدیہ مہدی پور ضلع سیالکوٹ۔

وصیت نمبر ۱۱۰۶۴ :- میں عبد اللہ ولد اللہ دتہ صاحب عمر ۵۵ سال ساکن مہدی پور ڈاکخانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۳/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد بکریاں آٹھ کس قیمتی ۳۰۰/- روپیہ سالانہ آمد فی غیر معین مبلغ ۵۰/- روپیہ ہے۔ جائداد اور سالانہ آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد نشان انگوٹھا عبد اللہ ولد اللہ دتہ

گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد:- میاں محمد حسین سیکرٹری مال انجمن احمدیہ مہدی پور ضلع سیالکوٹ۔

وصیت نمبر ۱۱۰۶۷ :- میں بربی بی زوجہ میاں محمد حسین صاحب عمر ۵۰ سال ساکن مہدی پور ڈاکخانہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۳/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ ڈنڈیاں طلائی تین تولے۔ کوکے طلائی بارہ تولے جھنگ طلائی ایک تولہ کل زیورات قیمتی ۱۶۰۰/- روپے کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ:- نشان انگوٹھا بربی بی زوجہ میاں محمد حسین

گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد:- میاں محمد حسین خاوند موصیہ

گواہ شد:- محمد امین پسر موصیہ۔

حب اٹھرا اچھوتا اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ پونے چودہ روپے۔ -/13/12 حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

وصیت نمبر ۱۱۶۵۵ میں زینب بی بی زوجہ چوہدری عبدالواحد صاحب عمر ۵۰ سال ساکن کوٹ الہ دین ڈاکخانہ و ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۱۱/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد مہر مبلغ -/۳۲ روپے بذمہ خاوند ہے اور زیور طلائی ۴/۳ تولہ قیمتی -/۸۰ روپے ہے۔ میں اپنی اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ کل جائداد -/۱۱۲ روپے کی ہے۔ میرے مرنے کے وقت جو بھی میرا متروکہ ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ۔ زینب بی بی

گواہ شد۔ عبدالواحد دیہاتی مبلغ حلقہ کبیر والہ ضلع ملتان خاوند موصیہ

گواہ شد۔ نذیر احمد خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منٹگمری۔

وصیت نمبر ۱۱۶۵۹ میں رحمت اللہ ولد الٰہی بخش صاحب عمر ۶۰ سال کوٹ الہ دین ڈاکخانہ و ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۱۱/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد ایک مکان قریباً چھ مرلہ میں ہے۔ قیمتی -/۸۰۰ روپیہ ہے۔ میرا گزارہ بیٹوں پر ہے۔ میں اپنی اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ کرتا ہوں۔ اور میرے مرنے پر میرے تمام متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ العبد۔ رحمت اللہ بقلم خود

گواہ شد۔ عبدالواحد واقف زندگی لیسر موصی

گواہ شد۔ نذیر احمد خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منٹگمری۔ گواہ شد۔ محمد حسین لیسر موصی

گواہ شد۔ علی احمد بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۷۹۶ میں ہاجراں بی بی زوجہ چوہدری غلام محمد صاحب عمر ۴۵ سال ساکن چک ۱۶۹ گرمولہ ڈاکخانہ کوٹ حیات خان ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ ۱۲/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ -/۲۰۰ صد روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جو ترکہ اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا ہاجراں بی بی

گواہ شد۔ غلام محمد بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل احمدی ہیڈماسٹر گرڈیال پاٹ لی والہ چک ۱۹۰ ضلع شیخوپورہ

وصیت نمبر ۱۲۷۹۷ میں غلام محمد ولد محمد بخش صاحب عمر ۳۵ سال ساکن گرمولہ چک ۱۶۹ ڈاکخانہ کوٹ حیات خان ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ ۱۲/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد منقولہ بصورت مال مویشی قریباً قیمتی -/۱۵۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ جو پاکستان میں عارضی طور پر زمین الاٹ ہوئی ہے۔ اس کی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے وقت اگر کوئی اور ترکہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ غلام محمد بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گرمولہ چک ۱۶۹ ڈاکخانہ کوٹ حیات خان ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل بقلم خود ہیڈ ماسٹر سکول گرڈیال۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد:۔ عنایت اللہ سیکرٹری مال گرمولہ چک ۱۶۹

وصیت نمبر ۱۲۸۳۳ میں قدرت اللہ خان ولد مولوی عبدالحق صاحب عمر ۲۰ سال ساکن قلعہ صوبا سنگھ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ ۱۲/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تاحیات اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد۔ قدرت اللہ خان وٹرنری اسسٹنٹ (?) ڈاکٹر کرافٹ پبلک ہیلتھ (?) ... پنجاب لاہور۔ گواہ شد محبوب عالم پریذیڈنٹ حلقہ نیلا گنبد لاہور

وصیت نمبر ۱۱۸۳۵ میں جمال دین ولد مولا بخش صاحب عمر ۵۴ سال ساکن چک ۹۶ ج ب ڈاکخانہ چک ۱۰۳ ج ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ ۱۲/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد پانچ کنال تھی جو ہندوستان میں رہ گئی ہے۔ میرا گزارہ آمد فی اندازہ سالانہ مبلغ -/۲۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ اگر مشرقی پنجاب والی اراضی واپس ملی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا جمال الدین چک ۹۶ ج ب ضلع لائل پور۔

گواہ شد:۔ حکیم روشن الدین چک ۹۶ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۹۳۲۸ میں چوہدری محمد صادق ولد چوہدری شہاب الدین صاحب عمر ۲۵ سال ساکن ماڑو کے ڈاکخانہ قلعہ صوبا سنگھ براستہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اراضی تعدادی ۲۵ بیگھہ بلا شراکت غیرے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ محمد صادق بقلم خود

گواہ شد:۔ چوہدری محمد یوسف بقلم خود سیکرٹری مال

گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

صداقت احمدیت کے متعلق

۱/۲ لاکھ روپیہ کے انعامات

انگریزی و اردو میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

ربوہ میں نقشہ نویس کی خدمات

چوہدری محمد نور الٰہی صاحب جنجوعہ ڈرافٹسمین کو کمیٹی نوٹیفائڈ ایریا ربوہ پاکستان کی طرف سے نقشہ نویسی کا لائسنس دیا گیا ہے۔ جن احباب نے یہاں مکانات کے لئے اراضی خرید کی ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کمیٹی مذا کے قواعد کے مطابق نقشہ جات بنوانے کے لئے ماسٹر صاحب موصوف کی خدمات حاصل کریں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد سیکرٹری نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی ربوہ

ولادت

میرے بھائی کے گھر خدا تعالیٰ نے فرزند ارجمند عطا فرمایا۔ الحمد للہ۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو لمبی زندگی عطا فرما کر خادم دین بنائے۔ آمین

نیز میری مشکلات کو مولا کریم دور فرمائے۔

مرزا عبدالمنان راحت گوالمنڈی راولپنڈی

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

کیا آپ نے قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے۔ اگر نہیں بھجوائی تو مہربانی فرما کر اگست ۱۹۵۱ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوا دیں۔ اور وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے

قابل فروخت کارخانہ آرہ و چکی

گذشتہ سال ربوہ میں ہم نے بالکل نئے انجن پر نیا آرہ و چکی فٹ کر کے کارخانہ چلایا تھا۔ چونکہ آج تک خدا تعالیٰ کے فضل سے عمدگی سے چل رہا ہے۔ چرائی لکڑی اور پسائی آٹا کا بہت کام ہے۔ لیکن ہم اپنی ذاتی مجبوریوں کی وجہ سے یہ کارخانہ چالو حالت میں فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ ربوہ میں کاروبار کرنے کے خواہشمند احباب کے لئے بہترین موقعہ ہے۔ ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کیجئے یا خود تشریف لایئے۔ المشتہر خاکسار شیخ عبدالعزیز احمدی۔ دار البرکات محلہ اسلام پورہ (دھوبی گھاٹ) لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہوجاتے ہوں یا بچے فوت ہوجاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے۔ مکمل کورس ۲۵ روپے۔ دواخانہ نورالدین رض جودھامل بلڈنگ لاہور

شمالی کوریا کی فوج کا کرنل اقوام متحدہ کی فوج سے جاملا

شمالی محاذ (کوریا) ۲۴ اگست۔ شمالی کوریا کی فوج کا پہلا بڑا افسر آج اپنی مرضی سے متعدد نقشے لئے ہوئے اقوام متحدہ کے مورچہ میں آگیا۔ یہ افسر توپ خانہ کا کرنل ہے۔ اس نے کہا کہ جنگ سے وہ اکتا گیا ہے اور بہت ہی اہم باتوں کے انکشاف کی بھی پیشکش کی۔ اس واقعہ سے دشمنوں میں انتشار کی پہلی شہادت ملی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ...۷ شمالی کوریائی سپاہیوں نے جنوبی کوریا والوں کے ہاتھ اپنے کو حوالہ کردینے کی ناکام کوشش کی۔ (استار)

پناہ گزینوں کو روزگار مہیا کرنیکے منصوبے

بیروت ۲۴ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ پناہ گزینوں کو روزگار مہیا کرنے کے متعلق اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی جن منصوبوں پر عمل کرنے والی ہے اس کے متعلق لبنانی حکومت نے ایجنسی سے منطقی معاہدہ کر لیا ہے۔ ان منصوبوں سے سٹار کے علاقہ میں جنگلات لگانے کی مہم اور موسم گرما کے تفریحی مقامات کے درمیان سڑکوں کی تعمیر شامل ہے

لبنان کی حکومت نے وعدہ کیا ہے کہ ان منصوبوں کے مکمل ہونے پر وہ ایجنسی کو ۵۹۰۰۰ لبنانی لیرا کی رقم ادا کرے گی۔ (استار)

مغربی اردن یہودیوں سے صلح کا مخالف ہے

دمشق ۲۴ اگست۔ دمشق کا روزنامہ "الکفاء" اطلاع دیتا ہے کہ اردن کی حکومت نے سعید المفتی پاشا کے زیر سرکردگی نابلوس کے علاقہ میں ایک کمیشن روانہ کیا تھا تاکہ وہ یہ دریافت کرے کہ مغربی اردن کے عوام یہودیوں سے صلح کو پسند کرتے ہیں یا نہیں اس کے جواب میں وہاں کے لوگوں نے قطعی طور پر اس سے انکار کر دیا نیز وہ کسی ایسی کارروائی کے حق میں نہیں ہیں جس کا مقصد اسرائیل سے صلحنامہ مرتب کرنا ہو۔ یہ اطلاع بھی اسی اخبار کی ہے۔ (استار)

یہودیوں کے حملہ ۲۰ عرب ہلاک ہو گئے

عمان ۲۴ اگست۔ عارضی صلح کی براہ راست خلاف ورزی کرتے ہوئے یہودیوں نے عربوں پر پھر براہ راست حملے شروع کر دیئے ہیں

یہاں موصول شدہ اطلاعات کے مطابق اسرائیلی فوجوں نے غازی اور بیرون کے درمیان ایک عرب قافلہ پر حملہ کر دیا۔ اسرائیلی اخباروں کے بیان کے مطابق یہ حملہ اتنا شدید تھا کہ اس میں ۲۰ عرب ہلاک ہو گئے۔ اس کے علاوہ قافلہ کے جتنے جانوروں پر مال لدا ہوا تھا سب کو یہودیوں نے ذبح کر دیا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اسرائیلی علاقہ میں رہنے والے ۱۳ عرب اپنی زمینوں سے نکال دیئے گئے ہیں۔ (استار)

سیلاب کے مصیبت زدگان کی امداد

پشاور ۲۴ اگست۔ پشاور کے نزدیک حال میں جو سیلاب آیا تھا اس کی مصیبت زدگان کی امداد کا کام صوبائی حکومت نے شروع کر دیا ہے۔ ضروری عملہ کے ساتھ ایک خصوصی امدادی افسر کا تقرر عمل میں آیا ہے جنہوں نے کام شروع کر دیا ہے۔

پبی اور آس پاس کے مواضعات کے دوسرے مصیبت زدگان کو مفت راشن مہیا کیا جا رہا ہے اور عارضی طور پر ان کی رہائش کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔ لیکن جبروت کی پہاڑیوں میں دب تک مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ تاہم ایسی احتیاطی تدابیر عمل میں لائی گئی ہیں کہ مزید سیلاب کا انسداد ہو سکے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سیلاب کی وجہ سے تقریباً ایک ہزار مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ (استار)

جنرل اسمبلی کی صدارت کیلئے چوہدری ظفر اللہ خاں کی حمایت کیجائے

عرب لیگ کو حکومت سعودی عرب کا مشورہ

کراچی ۲۳ اگست۔ کراچی سے نوائے وقت کے نامہ نگار خصوصی مسٹر ایف صدیقی کی اطلاع کے مطابق آج پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نے کہا کہ ان کی حکومت نے عرب لیگ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ جنرل اسمبلی کی صدارت کے لئے سر ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان کی حمایت کریں۔

آپ نے فرمایا کہ سر ظفر اللہ خاں کی صدارت نہ صرف پاکستان کے لئے باعث عزت ہوگی بلکہ سارے عالم اسلام کے لئے باعث فخر ہوگی۔ آپ نے مزید فرمایا کہ عرب دنیا سر ظفر اللہ خاں کی اس پُرزور وکالت کو کبھی بھول نہیں سکتی۔ جو آپ نے فلسطینی عربوں کے مفاد کے لئے کی تھی۔

یاد رہے کہ اس سے قبل پاکستان میں شام کے وزیر مختار قونصل نے بھی اپنی حکومتوں کی جانب سے سر ظفر اللہ خاں کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ (روزنامہ نوائے وقت ۲۵ اگست ۵۱ء صفحہ اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گورنر پنجاب کے تین مشیروں نے استعفیٰ دے دیا

کراچی ۲۴ اگست: گورنر کے مشیر شیخ نسیم حسن۔ میر احمد شاہ اور مسٹر لغاری اپنے عہدوں سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ گورنر پنجاب ہز ایکسی لینسی سردار عبد الرب نشتر نے اس اطلاع کی تصدیق کی ہے گورنر نے مزید بتایا کہ صدر صوبہ لیگ ۲۶ اگست کو ان سے ملنے مری آرہے ہیں۔

تینوں مشیروں نے اپنے مشترکہ استعفیٰ میں بیان کیا ہے کہ صوبائی لیگ کونسل کے حالیہ اجلاس میں مشیروں کے بارے میں جو قرارداد منظور کی گئی ہے۔ اس سے لیاقت۔ باری فارمولا کی صریحاً خلاف ورزی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس فارمولے کے مطابق مشیروں کو واپس بلانے (علیحدگی) کا اختیار صدر کی بجائے صوبائی لیگ کونسل کو تفویض کیا گیا تھا۔ اور اب جب کہ یہ اختیار صدر صوبہ لیگ کو دیدیا گیا ہے تو وہ صرف ایک شخص کے رحم و کرم پر رہنا پسند نہیں کرتے۔

تینوں مشیر مسٹر نسیم احمد، میر احمد شاہ اور مسٹر لغاری کل شام مری پہنچے۔ اور انہوں نے گورنر پنجاب سے ملاقات کے دوران میں اپنا مشترکہ استعفیٰ پیش کر دیا۔ اب وہ جماعتی نظم و ضبط کا احترام کرتے ہوئے یہ استعفیٰ صدر صوبہ مسلم لیگ صوفی عبد الحمید کی وساطت سے بھی بھجوا دیں گے۔ مسٹر نسیم حسن اور میر احمد شاہ کل شام لاہور پہنچ رہے ہیں۔ اور وہ اپنا استعفیٰ صوفی عبد الحمید کے حوالہ کرنے کے بعد ایک مفصل بیان دیں گے جس میں استعفیٰ کا پس منظر اور وجوہ بیان کئے جائیں گے

استعفیٰ کا متن: تینوں مشیروں نے اپنے مشترکہ استعفیٰ میں لکھا ہے کہ:۔

(۱) صوبائی لیگ پر ایک خاص دھڑے کا قبضہ ہو گیا ہے جو مشیروں کو اپنے راستے میں روکاوٹ تصور کرتا ہے لہٰذا ان کے لئے راستہ صاف کرنے کی غرض سے استعفیٰ دینا ضروری خیال کیا گیا۔

(۲) صوبائی لیگ کونسل کا جو اجلاس ۲۰ اگست کو منعقد ہوا۔ اس میں مشیروں کے بارے میں منظور کردہ قرارداد کے ذریعہ اس لیاقت باری فارمولا کی خلاف ورزی کی گئی ہے جس کے مطابق مشیروں کا تقرر عمل میں آیا تھا۔ اس فارمولے کے بموجب مشیروں کو واپس بلانے کا اختیار صوبائی لیگ کونسل کو دیا گیا تھا لیکن لیگ کونسل کی نئی قرارداد میں یہی اختیار صدر صوبہ مسلم لیگ کو مل گیا ہے۔ مشیروں نے کہا ہے کہ وہ صرف ایک شخص کے رحم و کرم پر رہنے کی ذلت کو گوارا نہیں کر سکتے۔

جب گورنر پنجاب سے شیخ صادق حسن مشیر بحالیات کے بارے میں دریافت کیا گیا تو سردار عبد الرب نشتر نے فرمایا کہ انہیں ابھی تک شیخ صادق حسن کے استعفیٰ کی اطلاع نہیں ملی۔ جب گورنر پنجاب سے پوچھا گیا کہ کیا شیخ صادق اپنے دوسرے رفقاء کے بغیر تن تنہا تمام کام چلا سکیں گے؟ تو گورنر نے صرف یہی جواب دینے پر اکتفا کیا کہ یہ فیصلہ کرنا مسلم لیگ کا کام ہے

پرائیویٹ امریکی امدادی ادارے

امریکہ میں کم و بیش ۵۰ ادارے غیر ملکوں کو امداد بہم پہنچانے کے کام میں مصروف ہیں۔ ان کی امداد کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جو حکومت اپنے پروگراموں کے ماتحت دے رہی ہے۔ ان اداروں کے ذریعہ ۱۹۴۹ء میں ۱۲ کروڑ ساٹھ لاکھ ڈالر رضاکارانہ طور پر جمع کی گئی۔ اور مستحقین میں تقسیم کی گئی۔

پیریانوالہ چک ۲۹۵ گ۔ب ضلع لائلپور میں

جماعت احمدیہ کا تبلیغی جلسہ

۲ ستمبر بروز اتوار چک ۲۹۵ گ۔ب متصل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جماعت احمدیہ کا تبلیغی جلسہ ہوگا۔ جو ۱۱ بجے دن سے شروع ہو کر پانچ بجے شام تک رہے گا۔ محترم شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم انچارج مقامی تبلیغ ربوہ۔ محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی مبلغ انچارج ضلع لائلپور۔ محترم شیخ عبد القادر صاحب سیکرٹری تبلیغ لائلپور جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائیں گے۔ ارد گرد کے احمدی احباب خود بھی جلسہ میں شامل ہوں اور دوسروں کو بھی ہمراہ لائیں

سیکرٹری تبلیغ چک ۲۹۵ گ۔ب پیریانوالہ ضلع لائلپور

مولوی عبد المنان صاحب فوراً ربوہ پہنچیں

مولوی عبد المنان صاحب ولد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم بواقف زندگی جس جگہ ہوں فوراً دفتر وکیل الدیوان ربوہ میں پہنچیں۔ اگر کسی اور دوست کو ان کا علم ہو۔ تو براہ مہربانی فوری طور پر ان کے مفصل پتہ سے مطلع فرمائیں۔ یا انہیں اس اعلان کی اطلاع دیدیں۔

(نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوالنّاصِرُ

دفتر دوم کا وعدہ آخری میعاد سے بہت قبل پورا کرنیکی سعادت پانیوالے مجاہدین کی فہرست

ذیل میں دفتر دوم کے اُن مجاہدین کی فہرست شائع کی جاتی ہے جنہوں نے سلسلہ کی ضروریات کو اپنی ذاتی ضروریات پر مقدم کیا اور اپنے اُن بھائیوں کی تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے جو غیر ممالک میں نہایت جانفشانی سے فریضۂ تبلیغ میں مشغول ہیں اپنے وعدوں کو آخری میعاد سے بہت قبل ادا فرما دیا ——— فجزاھُمُ اللہُ احسن الجزاء۔ ان سب دوستوں کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور دُعا کے لئے پیش ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بھائیوں کی قربانی کو قبول فرمائے اور غلبۂ اسلام کے لئے جن مزید قربانیوں کی ضرورت پیش آنے والی ہے اُن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اُن نوجوان دوستوں کی خدمت میں جو کسی وجہ سے اپنے وعدے ابھی تک ادا نہیں کر سکے درخواست ہے کہ وہ سلسلہ کی ضروریات کو محسوس فرمائیں اور بجائے آخری وقت پر ادا کرنے کے اپنے اُوپر تنگی برداشت کرتے ہوئے بھی رقم فوری طور پر ادا کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔ تا بیرونی مشنوں کو اکٹھی رقم بھجوانے کیلئے قرض لینے کی ضرورت نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے!

یہ نام فہرست کا ایک حصہ ہیں۔ باقی نام چند دن بعد دوسری فہرست میں شائع کئے جائیں گے۔

والسلام

خاکسار

عبدالرشید قریشی

وکیل المال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ دارالہجرت

امۃ الحضور بنت سید داؤد احمد صاحب ربوہ	۵/۶
اہلیہ قریشی عبدالرشید صاحب وکیل المال "	۶/-
محمد انور صاحب برادر عبدالحق صاحب شاکر "	۳۰/-
مولوی محمد خورشید صاحب واقف زندگی "	۲۲/۸
اہلیہ " " " "	۱۲/۸
ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب " "	۶۰/۷
صوفی محمد رفیق صاحب "	۱۷/۰
اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب واقف زندگی "	۶/-
مولوی محمد شریف " "	۳۰/۴
اہلیہ " " "	۱۰/۱۲
اہلیہ عبدالوحید خان صاحب "	۱۰/-
اہلیہ مرزا بشیر احمد بیگ صاحب " "	۱۰/-
" مستری فضل حق صاحب "	۵/۸
" " عبدالغنی صاحب "	۵/۸
مولوی محمد احمد صاحب سرگودھی "	۱۳/-
حبیب الرحمن صاحب عبد زیرہی "	۵/-
امۃ الحفیظ عابدہ " "	۵/۶
چوہدری رحمت اللہ صاحب ربوہ	۵/۰
عائشہ بی بی بنت " "	۵/۰
مستری عبدالعزیز صاحب "	۵/۰
چوہدری حاکم علی صاحب دفتر محاسب "	۸/۱۲
بابا نظام الدین صاحب کمہار	۵/۰
چوہدری بشیر احمد صاحب و سلطان احمد صاحب انسپکٹر بیت المال ربوہ	۱۰/۰
عبدالحمید صاحب دفتر محاسب "	۶/۴
سکینہ بیگم اہلیہ محمد عبداللہ صاحب پوسٹمین "	۹/۰
میاں محمد حسین صاحب دفتر آڈیٹر "	۵/۵
محمد حسین صاحب انسپکٹر بیت المال "	۲۰/-
والدہ محمد حسین صاحب " "	۶/۶
اہلیہ مرحومہ " " "	۵/۵
سید عبدالسلام صاحب دفتر محاسب "	۹/۰
پیر ہارون الرشید صاحب "	۱۲/۰
امۃ الحفیظ اہلیہ سلطان احمد طاہر "	۶/۸
میاں رحمت علی صاحب ماشکی	۵/-
شیر محمد صاحب ماشکی ربوہ	۵/۰
محمد اسحٰق صاحب دفتر محاسب "	۶/۰
مستری محمد اصغر علی صاحب "	۶/۱۵
چوہدری سعید اللہ صاحب منہاس "	۱۰/۰
سردار عبدالحمید صاحب "	۶۰/۰
چوہدری کرامت اللہ صاحب "	۹/۰
مرزا انور بیگ صاحب ڈرائیور "	۱۸/۰
حفیظۃ الرحمن صاحبہ قمر بنت سید عبدالرحمن صاحب بٹالوی "	۳۰/۴
صادقہ طاہرہ صاحبہ بنت قاضی عبدالرحمن صاحب "	۳۳/۰
امۃ الاعلیٰ بنت شیخ کظیم الرحمن صاحب "	۷/۰
فضل بیگم اہلیہ عبدالرحمن صاحب شاکر "	۶/۰
اہلیہ فضل الدین صاحب بتاسی "	۱۰/-
حمیدہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر گل حسین صاحب "	۱۰/۶
امۃ المنان بنت خواجہ محمد شریف صاحب "	۵/۵
حنیفہ بیگم اہلیہ " عبداللطیف صاحب "	۵/۵
رقیہ بیگم اہلیہ ٹھیکیدار نور احمد صاحب ربوہ	۵/۵
فاطمہ بی بی اہلیہ عبدالغفور صاحب درویش ربوہ	۵/۵
محمودہ شوکت بنت چوہدری مبارک علی مرحوم "	۱۰/۹
مہتاب بیگم اہلیہ غلام محمد ملک دارالفضل "	۵/۵
سیدہ بشریٰ بیگم اہلیہ عبدالسلام صاحب "	۸/۴
اہلیہ صاحبہ مولوی امام الدین صاحب مبلغ سنگاپور "	۶/۰
حمیدہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر محبوب الرحمن صاحب مرحوم "	۵/۵
" " محمد امین صاحب "	۵/۱۰
اللہ رکھی " فضل الرحمن صاحب درویش "	۵/۵
زینب بیگم اہلیہ ماسٹر فقیر احمد صاحب "	۳۰/۱۵
اہلیہ خواجہ محمد شریف صاحب "	۹/۰
امۃ القیوم بنت محمد اسمٰعیل صاحب معتبر "	۵/۶

سیالکوٹ

سید مبارک احمد شاہ صاحب سیالکوٹ	۶۰/۰
بابو کرم الٰہی صاحب "	۳۱/۰

حکیم شیخ عبدالکریم صاحب سیالکوٹ		۱۱/-
چوہدری عبدالرشید صاحب محکمہ بندوبست	"	۱۶/-
والدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد احسان صاحب	"	۵/-
نذیر احمد صاحب ولد عمرالدین صاحب	"	۲۰/۴
خلیفہ عبدالوکیل صاحب	"	۱۰/-
سید حمید احمد صاحب ولد محمد حسین صاحب	"	۵/-
مولوی اللہ بخش صاحب زیروی	"	۵/-
شمس الدین صاحب صراف	"	۱۰/-
عبدالحمید ولد محمد حسین صاحب ٹیلر	"	۵/-
اہلیہ " " "	"	۵/-
عبدالرحیم ولد " "	"	۵/-
نصیر احمد پالی طالب علم	"	۵/-
منصور احمد پالی "	"	۵/-
مبشر احمد " "	"	۵/-
محمد رفیق صاحب جراح	"	۱۰/-
بشیر انور صاحبہ پالی برادرس	"	۵/-
مقصودہ بیگم " "	"	۵/-
نصیرہ بیگم " "	"	۵/-
نصرت بیگم " "	"	۷/-
عنایت اللہ صاحب ولد احمدالدین صاحب	"	۱۰/-
عبداللطیف خان صاحب واٹر ورکس	"	۵/-
سید فاضل شاہ صاحب	"	۵/-
شیخ عبدالحفیظ صاحب	"	۵/-
اشفاق احمد صاحب	"	۵/-
عزیز احمد صاحب زرگر بڈھی لین	"	۵/-
رحمت اللہ صاحب ولد عمرالدین صاحب	"	۶/-
مقصود احمد ولد ڈاکٹر سراج دین صاحب	"	۵/-
محمد رفیق احمد ولد محمد شریف صاحب	"	۵/-
محمد امین ولد عمرالدین صاحب	"	۵/-
عبدالغنی صاحب زرگر	"	۵/-
اعجاز احمد صاحب ولد خواجہ محمد عبداللہ صاحب	"	۵/-
منشی محمد اسمٰعیل صاحب حاجی پورہ	"	۴۶/-
اہلیہ عبدالمنان صاحب بٹ	"	۱۰/-
سلیم احمد بھانجا ڈاکٹر مبشر احمد درویش	"	۵/-
عبدالرشید صاحب بھٹی C/O پالی برادرس	"	۲۷/-
حوالدار کلرک نور احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی		۳۰/-
" " فتح علی صاحب	"	۲۰/-
" " محمد ابراہیم صاحب	"	۱۵/-
امۃ القدیر قدسیہ اہلیہ ارشاد احمد صاحب	"	۱۵/۴
چوہدری ذوالفقار علی صاحب	"	۵/۶
شیخ ناصر احمد صاحب پسر نذیر احمد صاحب ٹھیکیدار	"	۱۱/-
محمد صادق صاحب " "	"	۵/-
محمد اسمٰعیل صاحب ٹیلر ماسٹر	"	۱۲/-
بچگان بابو محمد یوسف خان صاحب	"	۵/-
لفٹیننٹ صابدین صاحب	"	۲۱۳/-
محمد احمد شاہ صاحب	"	۳۱/-
شیخ نذیر احمد صاحب ٹھیکیدار	"	۱۰۱/-
حوالدار علی محمد صاحب	"	۴۳/-
چوہدری محمد احمد صاحب بشیر (جاکے چیمہ)	"	۳۶/-

اہلیہ حوالدار میجر محمد احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی		۳۲/۸
بابو عبدالحمید صاحب ریکروٹنگ آفس	"	۴۶/-
سید بشیر احمد صاحب	"	۲۰/-
فہمیدہ بیگم صاحبہ پالی لجنہ سیالکوٹ		۳۵/-
سکینہ بیگم اہلیہ نذیر احمد صاحب	"	۱۲/۸
رفاقت بیگم اہلیہ رشید احمد صاحب	"	۶/۸
حمیدہ بیگم اہلیہ محمد اقبال صاحب	"	۶/۴
امۃ الرشید اہلیہ محمد عیسیٰ صاحب	"	۶/-
زینب بی بی اہلیہ عبدالحمید صاحب	"	۵/۱۰
امۃ اللہ بنت مرزا غلام نبی صاحب	"	۲۱/۱۴
بشارت بیگم بنت بابو فضل دین صاحب	"	۵/-
نواب بی بی اہلیہ فضل الٰہی صاحب	"	۶/-
سعیدہ بیگم بنت مرزا غلام نبی صاحب	"	۶/-
سیدہ طیبت صاحبہ	"	۵/۵
سردار بیگم اہلیہ ڈاکٹر سراج الدین صاحب	"	۵/-
رشیدہ بیگم " " " "	"	۵/-

طالعہ بی بی اہلیہ ملک امام الدین صاحب سمبڑیال		۵/-
زہرہ بی بی اہلیہ ملک محمد الٰہی "	"	۵/-
رشیدہ بیگم اہلیہ محمد صفدر صاحب	"	۵/-
کنیز بیگم اہلیہ ملک منیر احمد صاحب	"	۵/-
ملک عنایت اللہ صاحب (بدین)	"	۲۲/-
ملک مہر الٰہی صاحب	"	۱۰/-
میاں خوشی محمد صاحب لاکھا نوالہ	"	۱۰/-
فضل دین والد احمد دین [illegible]	"	۵/-
نذیر بانو بیگم اہلیہ خواجہ [illegible]	"	۵/-
اقبال بیگم " "	"	۵/-
فتح بی بی والدہ "	"	۵/-
نواب دین صاحب	"	۵/-
ڈاکٹر محمد عبدالقادر صاحب انچارج سول ہسپتال نارووال		۲۵/-
محمد الیاس صاحب	"	۱۰/-
مجیدہ بیگم بنت چوہدری غلام سرور صاحب	"	۳۵/-
فیض اللہ والد صاحب محمد صدیق صاحب	"	۹/-

"تم خدا تعالیٰ کی نظر میں اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْن میں سے ہو۔ خدا تعالیٰ نے اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْن کا انعام اَور مقرر کیا ہے اور دوسرے مومنوں کا انعام اور مقرر کیا ہے۔ دوسرے مومنوں کیلئے خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ انہیں جنت ملیگی نعماء ملیں گی اور وہ آرام کی زندگی بسر کرینگے۔ مگر خدا تعالیٰ نے اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْن کی نسبت فرمایا ہے اَلسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ۔ دوسرے مومن جنت میں ہونگے مختلف نعماء سے متمتع ہو رہے ہونگے مگر سابقون میرے پاس عرش پر ہونگے اور ایک عاشق صادق کے نزدیک جنت خدا تعالیٰ کے عرش کے پائے کے پاس کھڑا ہونیکے مقابلے میں کیا چیز ہے..... بیشک تم پر بوجھ زیادہ ہے لیکن تم یہ بتاؤ کہ خدا تعالیٰ کے پاس بیٹھنے اور اس بوجھ کے اٹھانے میں کوئی نسبت بھی ہے؟..... تم یہ نہ دیکھو کہ یہ قربانی کتنی بھاری ہے بلکہ یہ دیکھو کہ تمہیں جو انعام ملے گا وہ کتنا بھاری ہے۔"

(سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلیہ ڈاکٹر محمد احسان صاحب	"	۵/-
اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب	"	۶/۴
قمر النساء صاحبہ اہلیہ محمد رفیق احمد صاحب	"	۳۵/-
فیروزہ بیگم بنت حاجی شیر خان صاحب	"	۵/۱
اُمّ ثاقب صاحب زیروی	"	۱۱/-
ممتاز قریشی صاحبہ	"	۱۱/۱۲
خیر النساء اہلیہ بشارت احمد صاحب سید انوالی		۵/-
صفیہ بیگم اہلیہ ارشاد احمد صاحب	"	۱۵/-
چوہدری محمد صفدر صاحب سمبڑیال		۵/-
" محمد عالم صاحب	"	۷/-
نور بیگم اہلیہ ملک امام الدین صاحب " آف کراچی		۱۵/-
عبدالمالک ولد عبدالحفیظ صاحب	"	۵/-
ملک جمال الدین ولد احمد الدین (بدین) سمبڑیال		۲۶/-
آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالحفیظ صاحب	"	۱۰/-
فضیلت بیگم اہلیہ سراج الدین صاحب	"	۱۰/-

جمیلہ پروین بنت میر محمد ابراہیم صاحب پسرور		۸/-
اختر اسلام " " "	"	۲۱/-
میاں الٰہی بخش صاحب مرحوم	"	۵/۵
چوہدری عبدالحق صاحب	بکلا والہ	۵/۵
میاں اللہ دتا ولد محمد دین صاحب گھمار	"	۱۵/-
مستری ہاشم دین	مہدی پور	۵/۶
ضیاء الدین صاحب	کھیوا	۵/۶
والدین میاں اللہ رکھا درویش گھٹیالیاں		۵/۵
چوہدری اللہ رکھا نمبردار	"	۵/-
مبارک جاوید بن مولوی شمس الدین سیال	"	۵/-
شیخ فضل کریم صاحب	"	۵/-
ماسٹر محمد خان صاحب	"	۶/-
چوہدری عطاء اللہ صاحب ولد بہادر صاحب	"	۵/-
محمد رشید صاحب تلاٹھ مرچنٹ بدوملہی		۴۱/-
عبدالغنی صاحب بٹ	"	۵/-

محمد لطیف بٹ	بدوملہی	۶/۴
منظور احمد صاحب بٹ	"	۹/۴
چوہدری حیات محمد صاحب جٹ	"	۶/-
شیخ عبدالکریم صاحب	"	۵/-
محمد صالح ولد نوردین صاحب	"	۵/-
شیخ محمد بشیر صاحب مجاہد	"	۶/۴
محمد یحییٰ صاحب	"	۵/-
چوہدری اللہ رکھا صاحب	وہیانہ	۵/۶
شیخ محمد شریف صاحب	بدوملہی	۲۰/-
" محمد خلیل "	"	۵/-
میاں اللہ رکھا "	بدوملہی	۵/-
محمد صادق صاحب صراف	"	۱۰/-
چوہدری کرامت اللہ صاحب معہ اہل و عیال	"	۲۰۰/-
اہلیہ و والدہ ڈاکٹر نوردین صاحب	"	۱۰/-
بچگان " "	"	۵/-
اہلیہ اللہ بخش صاحب بھنگالہ		۶/۸
مولوی غلام احمد صاحب بدرانہ	"	۵/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب	"	۵/-
والدہ غلام حیدر صاحب بھنگالہ	"	۸/۲
اقبال بیگم اہلیہ نصراللہ خان صاحب بھڑوی	"	۵/-
اہلیہ ڈاکٹر محمد یوسف صاحب ایاز	"	۵/-
صغریٰ بیگم اہلیہ عبدالعزیز صاحب	"	۵/-
رشیدہ بیگم اہلیہ غلام مصطفےٰ بٹ	"	۵/-
کریم بی بی زوجہ خیر دین مرحوم	"	۵/-
آمنہ بی بی والدہ محمد اسلم صاحب	"	۳۰/-
جنت بی بی اہلیہ شیخ محمد شریف صاحب	"	۵/-
عنایت بیگم والدہ منظور احمد صاحب	"	۵/-
فیروزہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم صاحب صراف	"	۱۰/-
مریم بی بی اہلیہ محمد رشید صاحب بزاز	"	۵/-
خورشید بیگم اہلیہ بنیامین صاحب	"	۵/-
اہلیہ خواجہ ہدایت اللہ صاحب	"	۵/-
نذیر احمد صاحب زرگر	ڈسکہ	۵/-
نجم الطارقہ بنت چوہدری نذیر احمد	"	۵/۶
نجم الثاقبہ " " "	"	۵/۶
اللہ بخش صاحب حجام	"	۵/-
غلام محمد صاحب گرداور قانونگو (ڈسکہ)	"	۱۰/-
امام الدین صاحب ٹھیکیدار	"	۱۰/-
رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبدالعزیز صاحب	"	۵/۱۲
چوہدری محمد حسین صاحب	"	۶/-
" محمد شفیع صاحب	"	۱۳/۸
" نذیر احمد صاحب پنڈوری	"	۱۰/۸
" محمد یوسف صاحب	"	۵/۴
ٹھیکیدار محمد ابراہیم صاحب جمونی	"	۳۵/-
محمد اسمٰعیل صاحب ولد " "	"	۱۰/-
اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب "	"	۵/-
والدہ " " "	"	۱۵/-
اہلیہ محمد شریف صاحب	"	۵/-
قریشی مرید احمد صاحب	"	۵/-
محمد صدیق صاحب ولد سائیں	"	۵/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلیہ چوہدری عبداللہ خاں صاحب ڈسکہ ۵/-
بشیر احمد صاحب صراف 〃 ۱۱/-
مستری محمد دین صاحب مانگٹ 〃 ۸/۵
مستری محمد یعقوب صاحب زرگر 〃 ۵/-
مبارک احمد صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب صراف 〃 ۶/-
عزیز بیگم اہلیہ نذیر احمد صاحب صراف 〃 ۶/-
مرزا رحیم بخش صاحب اوورسیر 〃 ۵۰/-
ملک محمد حسین صاحب 〃 ۸/۳
شیخ نذیر احمد صاحب ولد محمد طفیل ملک 〃 ۲۱/-
چوہدری اللہ رکھا صاحب 〃 ۲۱/۸
ملک عبدالحمید صاحب 〃 ۶/-
مولوی عنایت اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ ۵/۵
مسعودہ بیگم عنایت اللہ صاحب 〃 ۵/-
چوہدری رحمت اللہ صاحب 〃 ۳۵/-
رشیدہ اختر اہلیہ مختار احمد صاحب 〃 ۴۰/-
چوہدری نذیر احمد ولد محمد عبداللہ مالو کے بھگت ۴۷/-
فیض عالم صاحب صدر جماعت 〃 ۶/-
محمد ابراہیم صاحب 〃 ۵/-
صوبیدار میجر چوہدری بشارت علی صاحب بہلول پور ۵۴/۸
ناصرہ بیگم بنت 〃 〃 〃 ۸/۸
عاجزہ مسرت 〃 〃 〃 ۱۲/۸
حنیف احمد صاحب طالب علم احمدی پور ۵/-
سلیمان خانصاحب 〃 ۵/-
نجم الثاقبہ بنت اللہ دتا مرحوم 〃 ۵/-
اہلیہ محمد حسین صاحب 〃 ۴/-
اہلیہ محمد ابراہیم صاحب 〃 ۷/-
〃 محمد امین صاحب 〃 ۷/-
〃 محمد یامین صاحب 〃 ۷/-
〃 بنیامین صاحب 〃 ۷/-
محمود احمد صاحب طالب علم 〃 ۸/-
منور احمد صاحب 〃 ۷/-
منظفر احمد صاحب 〃 ۷/-
بلقیس اختر 〃 ۷/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب چونڈہ ۱۲/-
اہلیہ ماسٹر رشید احمد صاحب 〃 ۶/۸
عبدالسبحان صاحب 〃 ۵/-
شیخ محمد شفیع صاحب 〃 ۵/-
محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم مع بانی پسران } محمد عبیداللہ وغیرہ 〃 ۱۵/-
ڈاکٹر مقبول احمد صاحب 〃 ۲۰/-
غلام رسول صاحب 〃 ۵/-
امۃ العزیز زوجہ چوہدری محمد عبداللہ صاحب ظفروال ۸/۸
بیگم بی بی اہلیہ ہدایت خاں مراڈہ 〃 ۵/-
چوہدری قائم دین صاحب 〃 ۵/۸
جمال دین صاحب ڈگری گھمناں ۵/۴
بشیر احمد صاحب منگا نگرے 〃 ۶/-
رشیدہ بیگم صاحبہ 〃 ۶/۴
چوہدری سردار احمد صاحب 〃 ۱۸/-
ماسٹر محمد یعقوب صاحب غازی پور اٹیوالی ۵/۴

چوہدری مبارک علی صاحب غازی پور اٹیوالی ۵/-
〃 غلام رسول صاحب دیہاتی مبلغ رلیوکے ۶/-
غلام احمد صاحب 〃 ۵/-
اہلیہ مستری عبدالحکیم صاحب میانوالی ۵/۸
مستری عبدالغنی صاحب مرحوم 〃 ۱۲/۱۲
اہلیہ 〃 〃 ۵/۱۰
چوہدری محمد شریف صاحب پنڈی بھاگو ۵/۶
〃 محمد ایوب صاحب 〃 ۵/-
〃 بشیر احمد صاحب 〃 ۱۰/-
غلام صغریٰ بیگم صاحبہ 〃 ۵/-
ظہور بیگم بنت سید احمد صاحب کوٹ کرم بخش ۵/۸
چوہدری قاسم خاں صاحب 〃 ۸/۱۳/۶
چوہدری احمد دین صاحب جامکے چیمہ ۵/-
افتخار احمد صاحب کلانوری 〃 ۱۰/-
خدیجہ بی بی زوجہ ظہور الدین صاحب 〃 ۵/-
اہلیہ ملک علی بخش صاحب 〃 ۵/-
چوہدری مہر دین مع اہلیہ صدر جماعت پیرو چک ۲۵/-
اہلیہ چوہدری محمد طفیل صاحب 〃 ۵/-
سکینہ بی بی اہلیہ منشی محمد یعقوب صاحب گھنو کے ججہ ۶/-
بشیر احمد صاحب نومسلم 〃 ۸/-
چوہدری چراغ دین صاحب بھڈال ۵/۴
〃 غلام محمد صاحب 〃 ۵/۱

چوہدری غلام قادر صاحب منڈیکی بیریاں کھرپا ۵/-
〃 فقیر محمد صاحب 〃 ۵/-
سکینہ بی بی زوجہ محمد یوسف صاحب 〃 ۶/-
چوہدری محمد یوسف صاحب 〃 ۶/-
بچگان 〃 〃 〃 ۶/-
غلام رسول صاحب لبرز تلونڈی بھنڈراں ۶/-
چوہدری یوسف خاں صاحب اکلم مالو کے بھگت ۶/-
〃 سردار خاں صاحب ٹھروہ ۱۰/-
ماسٹر دوھا کے خاں صاحب مع اہلیہ 〃 ۱۰/۱۰
چوہدری نذیر احمد صاحب 〃 ۵/-
〃 خیراتی خاں صاحب کدوو والی ۱۳/-
〃 غلام علی صاحب قادر آباد ۷/-
ماسٹر نور محمد صاحب بھوپال والا ۶/۸
محمد بخش صاحب عرف داتا ٹھروہ ۵/-

لاہور

خلیل احمد صاحب دفتر حفاظت مرکز لاہور ۱۶/-
شیخ خلیل الرحمٰن صاحب میڈیکل کالج 〃 ۵/-
امۃ المجید صاحب ایم-اے جسونت بلڈنگ 〃 ۴۱/-
عبدالوہاب صاحب انجینئرنگ کالج 〃 ۱۴/-
والدہ 〃 〃 〃 ۴۴/-

"خدا تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ بہت بڑی ذمہ داری رکھتا ہے...... وہ آدمی جس نے وعدہ نہیں کیا وہ کمزور ہے اور خدا تعالیٰ اُسے حقارت کی نظر سے دیکھے گا لیکن جس نے وعدہ کیا اور اُسے پورا نہیں کیا وہ مجرم ہے اور خدا تعالیٰ اُسے سزا دے گا۔"

(سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

چوہدری جلال الدین صاحب بھڈال ۵/-
〃 نواب دین صاحب 〃 ۵/-
〃 شہباز خاں صاحب 〃 ۵/-
〃 غلام حسین صاحب گوہد پور ۲۵/۸
محمد شفیع صاحب سلیم پور ۲۲/۸
ماسٹر محمد اکبر صاحب 〃 ۱۸/-
فضل احمد صاحب مرجان 〃 ۷/-
چوہدری محمد دین صاحب گوہد پور ۱۵/-
〃 محمد عالم صاحب فتح پور الہڑ ۲۵/-
〃 محمود احمد صاحب دیہاتی مبلغ لکھانوالی ۵/-
منشی رحمت علی صاحب دانہ زید کا ۱۱/-
محمد عبداللہ صاحب 〃 ۹/۱
قاضی خورشید احمد صاحب صدر جماعت کھرلیاں ۱۰/۹
چوہدری غلام حسین صاحب 〃 ۸/-
مختول بیگم صاحبہ بھاگووال ۵/۴
چوہدری بشیر احمد صاحب 〃 ۱۲/۱۲
〃 احمد دین صاحب جمونی 〃 ۵/۴
حسین بی بی اہلیہ طالب علی صاحب 〃 ۵/-
سید احمد حسین صاحب 〃 ۴۸/-

محمد منور احمد صاحب ماڈل سکول لاہور ۷/۱۲
اہلیہ میر مشتاق احمد صاحب 〃 ۱۰/-
نور احمد صاحب ڈرافٹسمین 〃 ۳۳/-
اہلیہ شکر علی صاحب پینٹر 〃 ۵/-
عبدالرشید صاحب ٹیکنیکل سٹوڈنٹ 〃 ۱۵/۳
سعید احمد صاحب کوٹھہ سول لائن 〃 ۱۳/-
امۃ المجید صاحبہ اہلیہ محمود احمد امرتسری 〃 ۱۰/-
بچگان و اہلیہ شیخ رحمت اللہ صاحب دکاندار دہلی گیٹ لاہور 〃 ۴۰/-
محمود احمد صاحب مالاباری 〃 ۲۰/-
اہلیہ عزیز الدین صاحب زرگر 〃 ۶/-
محمد عظیم صاحب کلاتھ مرچنٹ 〃 ۵۰/-
محمد معظم صاحب 〃 ۵/-
ماسٹر نذیر حسین صاحب منجانب خاندان 〃 ۲۰/۳
محمد حسین صاحب موچی گیٹ 〃 ۲۵/۴
مستری محمد احمد صاحب ۶/-
سلیمہ بیگم بنت معراج الدین صاحب پہلوان بھاٹی گیٹ ۵/۸
جلال الدین صاحب سنت نگر لاہور ۵/۹
محمد برکت اللہ صاحب 〃 ۵/۶
چوہدری محمد احمد صاحب کرشن نگر 〃 ۵۲/-

بشیر احمد صاحب کرشن نگر لاہور ۶۸/-
اہلیہ محمد احمد صاحب 〃 〃 ۱۰/-
حاجی محمد موسیٰ صاحب مرحوم نیلہ گنبد 〃 ۲۱/-
〃 محمد یحییٰ صاحب 〃 〃 ۷/-
محمد عبدالقادر صاحب 〃 〃 ۵۸/-
اہلیہ محمد لطیف صاحب مرزا 〃 〃 ۵/-
خواجہ عبدالرشید صاحب پرانی انارکلی 〃 ۳۰/-
〃 عبداللطیف صاحب 〃 〃 ۶/-
حسن محمد صاحب کنسٹیبل پولیس 〃 ۱۰/-
چوہدری نصر اللہ خانصاحب راج گڑھ 〃 ۳۴/-
عبدالحکیم صاحب چوہدری 〃 〃 ۵/-
کلثوم بیگم بنت محمد عبداللہ صاحب مصری شاہ 〃 ۸/-
ثریا پروین صاحبہ فیض باغ 〃 ۹/-
اہلیہ شیخ عبدالحمید صاحب سلطان پورہ 〃 ۵/۶
شیخ احسان الٰہی صاحب 〃 〃 ۴۵/-
〃 انعام الٰہی صاحب 〃 〃 ۱۰/۱۲
رشید احمد صاحب 〃 〃 ۵/-
شیخ مظفر محمود صاحب 〃 〃 ۵/۶
صالحہ بنت مستری عبدالحکیم صاحب مغلپورہ لاہور ۷/-
میاں محمد صادق صاحب پنشنر مسلم ٹاؤن 〃 ۳۰/-
محمود احمد خاں صاحب مزنگ 〃 ۶/۴
اہلیہ عبدالوحید صاحب سلیم 〃 〃 ۱۰/-
بچگان 〃 〃 〃 ۱۰/-
اہلیہ مرحومہ شیخ عنایت اللہ صاحب 〃 〃 ۱۰/۱۰
والدہ خان رحمت اللہ خانصاحب 〃 〃 ۷/-
چوہدری عبدالرشید صاحب 〃 〃 ۵/۳
منیر احمد صاحب 〃 〃 ۵/-
اہلیہ خان رحمت اللہ خانصاحب 〃 〃 ۸/-
〃 قدرت اللہ خانصاحب 〃 〃 ۹/-
امۃ النصیر بنت شیخ عطاء اللہ صاحب مزنگ 〃 ۱۲/۱۲
ملک منور احمد صاحب ٹمپل روڈ 〃 〃 ۵/-
خان باقر خانصاحب 〃 〃 ۱۲/-
اہلیہ قریشی غلام رسول فضل عمر ریسرچ 〃 ۵/-
چوہدری محمد اسلم صاحب 〃 〃 ۵/-
امۃ اللہ بیگم مرحومہ اہلیہ } چوہدری عنایت اللہ صاحب 〃 ۶/-
صغریٰ بیگم اہلیہ صوفی عبدالقدیر صاحب میکلوڈ روڈ ۷/-
صالحہ بیگم بنت عبدالرحیم صاحب درد لاہور 〃 ۶/۴
رضیہ بیگم 〃 〃 〃 ۶/۴
ناصرہ بیگم اہلیہ عبدالحق صاحب 〃 ۵/۵
امۃ اللطیف اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب 〃 ۱۱/-
بنت و پسر 〃 〃 〃 ۱۰/-
اہلیہ شیخ عباد الرحمٰن صاحب 〃 ۶/۸
〃 ملک بشارت احمد صاحب 〃 ۱۰/۸
احمد بی بی اہلیہ ممتاز علی صاحب بورسٹل جیل 〃 ۴۳/-
عائشہ بیگم اہلیہ جو الدار صلاح الدین لاہور چھاؤنی ۸/۶
پسران 〃 〃 〃 ۱۶/۱۰
خالد محمود صاحب بھٹی (رسالپور) لاہور ۹۰/-
عبدالحمید صاحب ٹمٹم 〃 [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوبیدار ولی محمد صاحب لاہور چھاؤنی ۲۰/-
نصیرہ فاطمہ مفتی بنت مفتی فضل الرحمن صاحب مرحوم ۱۰/-
مبارکہ اختر بنت قاضی محمد رشید صاحب امرتسری لاہور ۱۵/-
خورشید انور " ہال روڈ ۱۰/-
اصغر محمود صاحب اوورسیر بنگلہ جھڈو ۶۰/-
سلیمان صاحب لیبر ڈاکٹر اختر محمود صاحب لاہور ۶/-
ملک ظہور احمد صاحب کوٹ رادھاکشن ۱۹/-
شوکت سلطانہ بنت ملک فقیر اللہ صاحب " ۱۹/-
احمد علی شاہ صاحب چنگڑ محلہ لاہور ۱۰/-
سید عبدالمجید شاہ صاحب کپورتھلوی ۵/-
میاں عبدالوحید صاحب ٹھیکیدار بھٹہ قصور ۹۰/-
اہلیہ " " " " ۱۰/-
عبدالحفیظ خان ولد عبدالغفور خان صاحب ترکہ " ۵/۶
صفیہ بیگم اہلیہ محمود احمد شاہ صاحب " ۹/۸
ماسٹر عطا محمد صاحب " ۳۲/-
منشی محمد عثمان صاحب " ۱۱/۱۲
عابدہ تسنیم اہلیہ ملک عبدالعزیز صاحب " ۳۳/۱۲
عمر دین صاحب ڈان رادھا رام ۵/-
بشیر احمد صاحب ستارہ ایجنسی پتوکی ۱۵/-
اکرام اللہ خان صاحب چوڑہ ۶/-
اہلیہ چوہدری نور محمد صاحب سیال " ۱۰/-
حاکم بی بی اہلیہ محمد سعد اللہ صاحب " ۵/-
چوہدری شاہ محمد ہانڈو گوجر ۱۳/۴
" قادر بخش صاحب " ۱۰/۴
راجن بی بی اہلیہ اختر علی صاحب " ۵/-
عائشہ بی بی و عنایت اللہ صاحب " ۵/-
چوہدری طالب حسین صاحب ڈیارہ حال کیمبل پور ۶۲/-
اہلیہ " " " " ۶/-
چوہدری محمد صفدر خاں صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج } لاہور ۶۰/-
رشید احمد صاحب قیصرانی نخل عمر ہوسٹل لاہور ۶/۴
صادق محمود صاحب " ۶/-
ظفر احمد صاحب ونیس " ۶/-
چوہدری منور احمد صاحب بھٹی " ۵/۸
" بشیر احمد صاحب " ۵/۶
شریف احمد صاحب نور " ۵/۶
مبشر احمد صاحب قیصرانی " ۵/۶
سید نعیم احمد شاہ صاحب " ۵/۶
چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب " ۵/۶
" حمید اللہ صاحب " ۵/۶
امتیاز احمد صاحب بٹ " ۵/۶
انور احمد صاحب مبشر " ۱۰/۸
چوہدری بشارت احمد صاحب بھٹی " ۱۰/۸
فیض احمد صاحب اسلم " ۵/۶
چوہدری محمود احمد صاحب عابد " ۵/۶
مرزا لطف الرحمن صاحب " ۷/۲
صاحبزادہ محمد اکبر صاحب عباسی " ۷/-
آدم خان صاحب " ۵/۶
خواجہ منظور احمد صاحب بٹ " ۵/۶

سید افتخار حسین صاحب تعلیم الاسلام کالج لاہور ۵/۶
محمد اسلم صاحب باجوہ " ۶/۸
ناصر احمد صاحب " ۵/۱۲
نعیم احمد صاحب شمیم " ۶/۴
چوہدری ریاض احمد صاحب " ۵/۶
" منور احمد صاحب ناصر " ۱۰/-
منصور احمد صاحب سیالکوٹی " ۶/۴
حمید احمد صاحب حامد " ۶/۴
چوہدری داؤد احمد صاحب " ۶/۴
" مسعود احمد صاحب " ۸/۴
" عبدالرحمن صاحب " ۸/۴
" منصور کرشن صاحب " ۸/۴
" عزیز احمد صاحب " ۸/۴
" محمد خالد صاحب " ۸/۴
" خورشید احمد صاحب انور " ۶/۴
" محمد جمیل صاحب چغتائی " ۱۰/-
" محمد احمد صاحب حیدرآبادی " ۷/۵
" مصلح الدین صاحب بنگالی " ۱۲/-

چوہدری بشیر احمد صاحب رفیق تعلیم الاسلام کالج لاہور ۷/-
مبشر لطیف احمد صاحب " ۵/۶
چوہدری عطاء الرحمن صاحب " ۵/۶
" محمد رمضان صاحب سرور " ۶/-
" خادم حسین صاحب " ۶/-
سید مبارک احمد مدراسی " ۹/۱۲
چوہدری صلاح الدین صاحب شمس " ۵/۱۲
" محمد اشرف صاحب " ۵/۶
" بشیر احمد صاحب منیر " ۵/۱۲
" اعجاز مبارک صاحب " ۵/۶
" ممتاز احمد صاحب " ۵/۶
" مشتاق احمد صاحب " ۶/۴
" منیر الدین صاحب طاہر " ۵/۶
" رانا قمر حسین صاحب " ۵/۶
" بشیر احمد صاحب حاجی " ۵/۶
" مجیب الرحمن صاحب " ۵/۶
" رشید احمد صاحب فیروزپوری " ۵/۱۲
" نذیر احمد خان صاحب " ۵/۶

"تمہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو۔ اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہ آسکو تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آجائے۔ اگر تم درمیان میں بھی شامل نہ ہوسکے تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو۔ اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو۔"

(سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

چوہدری عبدالسلام صاحب ولد شیخ عبدالقدوس صاحب " ۵/۶
" سید مبشرات احمد صاحب " ۵/۶
" رشید عالم صاحب " ۵/۶
" فضل الٰہی صاحب " ۵/۶
" سمیع اللہ صاحب سیال " ۵/۵
شیخ محمد شفیع صاحب سہگل " ۶/-
چوہدری نور الدین صاحب امجد " ۸/۴
" عبدالوحید صاحب پراچہ " ۲۰/-
اہلیہ محمد ابراہیم صاحب پٹواری نیاز بیگ ۵/۸
محمد شفیع صاحب پٹواری پکی ٹھٹھہ ۴۶/-
اہلیہ چوہدری برکت اللہ صاحب رائے ونڈ ۵/۹
والد صاحب مرحوم " " " " ۷/-

شیخوپورہ

حکیم عبدالرزاق ظفر الدین صاحب شیخوپورہ ۷۵/-
اہلیہ " " " ۷/-

چوہدری الطاف حسین صاحب " ۱۰/۸
" محمد اعظم صاحب " ۷/۴
" حمید احمد صاحب " ۷/-
" لطیف احمد صاحب " ۸/-
" حمید اللہ صاحب بھیروی " ۷/-
" محمد امجد صاحب " ۱۸/-
" ابوظفر محمد اسمٰعیل صاحب " ۱۵/-
" محمد اکرم صاحب " ۷/-
سید بشیر احمد صاحب " ۵/۸
چوہدری محمد حمید اللہ صاحب " ۱۱/-
" رشید احمد خان صاحب " ۵/۶
" حسام الدین صاحب " ۱۲/-
" مبارک احمد فضل الٰہی صاحب " ۷/-
" محمد نور احمد صاحب " ۵/۸
" محمد سعید احمد صاحب " ۵/۱۲
ملک محمد یوسف صاحب " ۵/۱۰

امۃ الحی بنت حکیم محمد مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ ۲/-
بشریٰ بیگم " " " " ۷/۸
چوہدری عطاء الرحمن صاحب " ۵/۴
" محمد ظہیر الدین صاحب صدر خزانہ " ۲۱/-
قاضی بشیر احمد صاحب " ۵/۵
شیخ جمال الدین صاحب " ۵/۵
چوہدری مسعود احمد صاحب سانگلہ ہل ۱۱۵/-
" ناصر احمد صاحب " ۳۰/-
زہرہ بیگم اہلیہ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم " ۵/-
چوہدری محمود احمد صاحب چک ۱۵۱ چھور ۷۵/-
" عطاء اللہ صاحب ولد گل محمد " ۷۵/۱۵
رحمت بی بی زوجہ ڈاکٹر غلام قادر صاحب " ۱۳/-
چوہدری نبی بخش صاحب " ۱۴/-
اللہ بی بی زوجہ رحیم بخش صاحب صحابی " ۷/-
نذیر بیگم اہلیہ قریشی بشیر حسین صاحب " ۵/-
سیدہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد امین شاہ صاحب } شاہ مسکین ۵/۵
اہلیہ سید ولایت شاہ صاحب " ۵/۵
چوہدری برکت علی صاحب (نالیوالہ) ننکانہ ۵/۴
" محمد عبداللہ صاحب " ۵/-
امۃ الوحید اہلیہ ڈاکٹر محمد جی صاحب " ۳۱/-
سعادت علی صاحب کرتو ۵/۲
نور محمد صاحب سیدوالہ ۵/۵
میاں محمد ابراہیم صاحب مجرم کوٹ رحمت خاں ۸/-
محمد بی بی صاحبہ والدہ ملک ناصر احمد " ۱۰/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب کرم پورہ ۷/-
" رائے اکبر علی صاحب واربرٹن ۹۰/۴
صاحبزادی صاحبہ اہلیہ رائے اکبر علی صاحب " ۱۰/۸
میاں محمد حسین صاحب گل چوہڑ کانہ ۵/۵
ملک برکت اللہ صاحب نمبردار نانوڈوگر ۱۱/۱۲
مولوی ناصر احمد و بشیر احمد صاحبان " ۲/۹
غلام احمد مصطفیٰ صاحب پٹواری " ۲/-
چوہدری بشیر احمد صاحب ہلہڑکے ۶/-
حکیم چوہدری عبیداللہ صاحب ۱۸ بھوڑو چک ۱۴/-
محمد طفیل ولد سلطان علی صاحب " ۵/-
چوہدری محمد عبداللہ ولد فضل دین " ۱۶/۴
" محمد علی صاحب " ۵/-
" فضل قادر صاحب " ۵/-
اہلیہ حافظ محمد عبداللہ صاحب ٹیچر بچیکی ۵۵/-
محمد اسمٰعیل صاحب جھنڈواں ۵/۶
عائشہ بی بی صاحبہ نگول ۱۰/-
شیخ محمد مجید صاحب مریدکے منڈی ۳۱/-
مبارکہ بیگم اہلیہ شیخ محمد مجید صاحب " ۳۱/-
رحمت بی بی صاحبہ جوڑا سگھر ۱۰/-

گوجرانوالہ

ملک محمد افضل صاحب گوجرانوالہ ۴۰/-
اہلیہ " " " ۱۰/-
شیخ بشیر الدین صاحب " ۲۸/-

(باقی آئندہ)